جیسا کہ ستمبر ۲۰۲۰ء تک ترمیم کیا گیا ہے۔

Act No. VII of 2010

Anti Money Laundering Act, 2010

ایکٹ نمبر ۷ مجریہ ۲۰۱۰ء

تطہیر زر (منی لانڈرنگ) کی روک تھام کے لیئے انتظام کرنے کا ایکٹ

ہر گاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ تطہیر زر (منی لانڈرنگ) کی روک تھام کے لیئے اور دہشت گردی کی مالیات کاری سے مقابلے کے لئے، یا تطہیر زر کے ذریعے یا دہشت گردی کی مالیات کاری کے ذریعے یا اس میں ملوث ہو کر حاصل کی گئی یا بنائی گئی جائیداد کو ضبط کرنے اور اس سے متعلقہ یا اس کے ضمنی امور کے لیئے انتظام کیا جائے؛

۱۔ **مختصر عنوان، وسعت اور آغاز نفاذ** ۔ (۱) یہ ایکٹ انسداد تطہیر زر (اینٹی منی لانڈرنگ) ایکٹ، ۲۰۱۰ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ کل پاکستان پر وسعت پذیر ہوگا۔

(۳) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **تعریفات**[۱]۔ اس ایکٹ میں، تاوقتیکہ کوئی امر موضوع یا سیاق وسباق کے منافی نہ ہو،۔۔۔۔۔

(ایک) "AML/CFT" سے انسداد تطہیر زر اور دہشت گردی کی مالیات کاری کا توڑ کرنا مراد ہے؛

(دو) "AML/CFT ریگولیٹری اتھارٹی" سے ریگولیٹر یا SRB جیسا کہ اس ایکٹ کی دفعہ ۶ الف کے تحت تعریف کیا گیا ہے، مراد ہے؛

(تین) **"قرقی"** سے دفعہ ۸ کے تحت جاری شدہ کسی حکم کے ذریعے جائیداد کی منتقلی، تبدیلی، فروخت یا نقل وحرکت مراد ہے؛

(چار) **"انتفاعی مالک"** سے مراد،۔۔۔

۱۔ دفعہ ۲ کو AML ایکٹ میں ترامیم کے ذریعے سرکاری جریدے کے اعلامیہ نمبر F.22(50)/2020-Legis بتاریخ 24 ستمبر 2020ء کے ذریعے تبدیل کیا گیا ہے۔

(الف) شخص حقیقی جو بالآخر کسٹمر رکھتا ہو یا ان کو کنٹرول کرتا ہو یا شخص حقیقی جس کی جانب سے ٹرانز یکشن کی گئی ہو؛ یا

(ب) شخص حقیقی جو شخص قانونی یا انتظام قانونی پر آخری موثر کنٹرول استعمال کرتا ہو؛

(پانچ) **''کاروباری تعلق''** سے رپورٹ کرنے والی ہیئت اور کسٹمر کے مابین ٹرانز یکشن کی سرگرمی یا دیگر خدمات یا مصنوعہ کے لیئے پیشہ ورانہ یا تجارتی تعلق مراد ہے؛

(چھ) **''CDD''** سے دفعہ ۷ الف میں بیان کردہ کسٹمر کے لیئے باضابطہ کوشش اور ذمہ داریاں مراد ہیں؛

(سات) **''کمپنی''** سے کوئی بھی ہیئت جسد یہ مراد ہے اور اس میں کوئی فرم یا افراد کی کوئی دوسری ایسوسی ایشن شامل ہے؛

(آٹھ) **''ہیئت ہائے مجاز''** سے ریگولیٹرز، SRBs کے لیئے نگران ہیئتیں، مالیاتی نگران یونٹ (FMU) اور تحقیقاتی یا استغاثہ ایجنسیاں جیسا کہ اس ایکٹ میں تعریف کی گئی ہیں، مراد ہیں؛

(نو) **''کارپوریٹ گروپ''** سے ایک گروپ جو اصل ہیئت پر مشتمل ہو جو برانچ یا ذیلی پر کنٹرول یا انتظام کو استعمال کرتا ہو جو کہ گروپ کی سطح پر AML/CFT پالیسوں اور طریقہ ہائے کار کے تابع ہو، مراد ہے؛

(دس) **''عدالت''** سے دفعہ ۲۰ کے تحت صراحت کردہ عدالت، مراد ہے؛

(گیارہ) **''CTR''** سے مراد اس رقم سے تجاوز کردہ کرنسی کی ٹرانز یکشن پر دی جانے والی رپورٹ جس کی صراحت قومی مجلس عاملہ (نیشنل ایگزیکٹو کمیٹی) نے سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے کی ہو؛

(بارہ) **''مقرر کردہ غیر مالیاتی کاروبار اور پیشہ یا DNFBPs''** سے حسب ذیل افراد مراد ہیں، یعنی:۔

(الف) رئیل اسٹیٹ ایجنٹس، جس میں بنانے والے اور جائیداد کو ترقی دینے والے شامل ہیں، جب وہ صراحت کردہ سرگرمیاں مصرحہ حالات اور طریقہ کار کے تحت انجام دے رہے ہوں؛

(ب) قیمتی دھاتوں اور قیمتی پتھروں کے ڈیلرز، جس میں جیولرز اور قیمتی پتھروں کے ڈیلرز شامل ہیں، جب وہ صراحت کردہ سرگرمیوں کو مصرحہ حالات اور طریقہ کار کے تحت انجام دے رہے ہوں؛

(ج) وکلاء، نوٹریز، اکاؤنٹنٹس اور دیگر قانونی پیشہ ور جو مالیاتی ٹرانزیکشنز کو اپنے کلائنٹ کے لئے انجام دیتے ہیں جو حسب ذیل سرگرمیوں سے متعلق ہیں:۔۔۔

(اول) رئیل اسٹیٹ کا انتظام کرنا، اس کو چلانا، خرید وفروخت کرنا، اشخاص قانونی اور انتظام قانونی اور اس کے لیئے دستاویزات تیار کرنا؛

(دوم) کلائنٹ کی رقم، تمسکات یا دیگر اثاثہ جات کا انتظام کرنا؛

(سوم) بینک، بچتوں یا کفالتی اکاؤنٹس کا انتظام کرنا؛

(چہارم) کمپنیوں کی تشکیل، آپریشنز اور انتظام کے لیئے کنٹری بیوشن کا اہتمام کرنا؛

(د) ٹرسٹ اور کمپنی خدمات کے فراہم کنندگان، جب وہ کلائنٹ کے لئے مالیاتی ٹرانزیکشنز یا سروسز انجام دے رہے ہوں جو حسب ذیل سرگرمیوں سے متعلق ہوں:۔

(اوّل) اشخاص قانونی کا بطور فارمیشن ایجنٹ کام کر رہا ہو؛

(دوم) کمپنی کے ڈائریکٹر یا سیکرٹری کے طور پر کام کر رہا ہو یا کسی دوسرے شخص کے لئے اس طرح کام کرنے کے لئے انتظام کر رہا ہو یا کسی بھی اشخاص قانونی کی نسبت پارٹنرشپ کا پارٹنر یا اس جیسی حیثیت؛

(سوم) کمپنی کے لئے ایک پارٹنرشپ یا کوئی بھی دیگر شخص قانونی یا انتظام کے لیئے رجسٹرڈ دفتر، کاروباری پتہ یا رہائش، خط وکتابت کا یا انتظامی پتہ فراہم کرنا؛

(چہارم) کسی بھی ٹرسٹ کے ٹرسٹی کے طور پر کام کرنا یا کسی بھی دوسرے شخص کا اس طور پر کام کرنے کے لیئے انتظام کرنا یا ایک دوسرے انتظام قانونی کی قسم کے لیئے مساوی کارہائے منصبی انجام دینا؛ اور

(پنجم) کسی دوسرے شخص کے لیئے شیئر ہولڈر کے نامزد کے طور پر کام کرنا یا کسی دوسرے شخص کا اس طور پر کرنے کے لئے انتظام کرنا؛ اور

(ہ) ایسے دیگر مقرر کردہ غیر مالیاتی کاروبار یا پیشے جیسا کہ وفاقی حکومت مشتہر کرے؛

(تیرہ) **"ڈائریکٹر جنرل"** سے دفعہ ۶ کی ذیلی دفعہ (۳) کے تحت مقرر کردہ FMU کا ڈائریکٹر جنرل مراد ہے؛

(چودہ) **"مالیاتی ادارے"** میں کوئی بھی شخص شامل ہے جو حسب ذیل میں سے کوئی ایک یا ایک سے زیادہ سرگرمیوں کو جاری رکھے ہوئے ہو، یعنی:۔

(الف) ڈپازٹس اور عوام سے دیگر قابل واپسی فنڈز کی وصولی کرنا ہو؛

(ب) کسی بھی شکل میں قرضے دینا؛

(ج) مالیاتی پٹہ داری؛

(د) زر یا مالیات کی منتقلی؛

(ہ) ادائیگیوں کے ذرائع بشمول مگر ان تک محدود نہ ہوگا کریڈٹ اور ڈیبٹ کارڈز، چیک، ٹریول چیک، منی آرڈر، بینک ڈرافٹ اور الیکٹرانک منی آڈرز کا اجراء کرنا اور اس کا انصرام کرنا؛

(و) مالیاتی ضمانتیں اور اقرار نامے؛ اور

(ز) حسب ذیل میں کاروبار؛

(اول) دستاویزات بازار زر؛

(دوم) بیرونی زرمبادلہ؛

(سوم) زرمبادلہ، شرح سود اور اشاری دستاویزات؛

(چہارم) قابل انتقال تمسکات؛

(پنجم) اجناس کی متوقع تجارت؛

(ششم) حصص کے حاصلات میں شراکت اور مذکورہ حاصلات سے متعلق خدمات کی بہم رسانی؛

(ہفتم) انفرادی و اجتماعی قلمدان (Portfolio) کا انصرام کرنا؛

(ہشتم) دوسرے اشخاص کی طرف سے زر نقد یا سیال تمسکات (Liquid) کو محفوظ

رکھنا اور ان کا انتظام کرنا؛

(نہم) دوسرے اشخاص کی خاطر فنڈ زیا رقم کی سرمایہ کاری کرنا، انتظام کرنا یا اس کا انصرام کرنا؛

(دہم) انشورنس کے کاروبار کا لین دین کرنا؛

(یازدہم) رقم اور کرنسی تبدیل کرنا؛ اور

(دوازدہم) بطور متوسل کاروبار کرنا؛

(پندرہ) **''FMU''** سے دفعہ ۶ کے تحت تشکیل کردہ مالیاتی نگران یونٹ مراد ہے؛

(سولہ) ''بیرون ملک سنگین جرم'' سے مراد۔۔۔۔

(الف) بیرون ملک ایسے فعل کا ارتکاب ہے جو غیر ملکی ریاست کے قانون کے منافی ہو جس کی تصدیق مذکورہ غیر ملکی ریاست کی حکومت، یا اس کی طرف سے جاری کردہ سرٹیفکیٹ میں کی گئی ہو؛ اور

(ب) اگر مذکورہ جرم کا ارتکاب پاکستان میں کیا گیا ہوتو یہ باوثوق جرم کو تشکیل دیتا ہو؛

(سترہ) **''تحقیقاتی افسر''** سے دفعہ ۲۴ کے تحت نامزد کردہ یا تقرر کردہ افسر، مراد ہے؛

(اٹھارہ) **''تحقیقاتی یا استغاثہ ایجنسی''** سے قومی احتساب بیورو (نیب)، وفاقی تحقیقاتی ادارہ (ایف آئی اے)، انسداد منشیات فورس (اے این ایف)، ڈائریکٹوریٹ جنرل (انٹیلی جنس اور تحقیقاتی کسٹمز)، وفاقی بورڈ آف ریونیو، ڈائریکٹوریٹ جنرل (انٹیلی جنس اور تحقیقات ان لینڈ ریونیو) وفاقی بورڈ آف ریونیو، صوبائی انسداد دہشت گردی کے محکمے یا قانون نافذ کرنے والا کوئی اور دوسرا ادارہ مراد ہے جسے وفاقی حکومت اس ایکٹ کے تحت متعلقہ باوثوق جرم کی تحقیقات یا قانونی کارروائی کرنے کے لئے مشتہر کرے؛

(انیس) **''انتظامات قانونی''** سے ٹرسٹس، وقف یا اس طرح کے قانونی انتظامات کسی بھی قانون میں جن کی تعریف کی گئی ہو، مراد ہیں؛

(بیس) **''شخص قانونی''** سے کمپنیات ایسوسی ایشنز، فاؤنڈیشنز، شراکت داری، سوسائٹی اور کوئی بھی شخص قانونی جیسا کہ قانون میں تعریف کیا گیا ہو مراد ہے؛

(اکیس) **''قومی مجلس عاملہ''** سے دفعہ ۵ کے تحت تشکیل کردہ قومی مجلس عاملہ مراد ہے؛

(بائیس) **''کبھی کبھار ہونے والی ٹرانزیکشنز''** سے مراد کوئی بھی ٹرانزیکشن جو رپورٹ کرنے والی ہیئت کسٹمرز کے لیئے کرتی ہے جس کے ساتھ رپورٹ کرنے والی ہیئت کا کوئی کاروباری تعلق نہ ہو؛

(تیئیس) **''تطہیر زر (منی لانڈرنگ) کا جرم''** کا وہی مفہوم ہے جس کی دفعہ ۳ میں تعریف کی گئی ہے؛

(چوبیس) **''SRB کے لیئے نگرانی کرنے والی ہیئت''** سے ایک ہیئت مراد ہے جس کا تقرر وفاقی حکومت سرکاری جریدے میں اعلامیہ کے ذریعے اس ایکٹ کے احکامات کی نسبت SRB کی تعمیل کی نگرانی کے لیئے کرے؛

(پچیس) **''فرد''** سے کوئی بھی حقیقی یا قانونی شخص مراد ہے؛

(چھبیس) **''باوثوق جرم''** سے اس ایکٹ کے جدول۔اول میں مصرحہ جرم مراد ہے؛

(ستائیس) **''مقررہ''** سے اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد یا ضوابط کی رو سے مقررہ مراد ہے؛

(اٹھائیس) **''جرم کے ذریعے حاصل شدہ آمدنی''** سے کوئی بھی ایسی جائیداد مراد ہے جو کسی شخص نے مبینہ جرم یا بیرون ملک سنگین جرم کے ارتکاب کے ذریعے بالواسطہ یا بلاواسطہ حاصل کی ہو یا بنائی ہو؛

(انتیس) **''سرمایہ کاری کا پھیلاؤ''** سے بڑے پیمانے پر تباہی پھیلانے والے ہتھیاروں کے لیئے سرمایہ کاری کا پھیلاؤ کرنا؛

(تیس) **''املاک''** سے کوئی جائیداد یا کسی قسم کے اثاثہ جات مراد ہیں خواہ وہ مادی ہوں یا غیر مادی، منقولہ ہوں یا غیر منقولہ، حقیقی ہوں یا غیر واضح، اور مذکورہ جائیداد یا اثاثہ جات میں حق ملکیت یا مفاد کے ثبوت کی دستاویزات اور وثیقہ جات، بشمول نقدی اور زری دستاویزات شامل ہیں خواہ وہ کہیں بھی واقع ہوں؛

(اکتیس) **''تطہیر زر میں ملوث جائیداد''** قطعہ نظر اس بات سے کہ کون وہ جائیداد، جرم کے ذریعے حاصل شدہ آمدن، تطہیر زر کے ذریعے بالواسطہ یا بلاواسطہ اخذ کردہ یا حاصل کردہ جائیداد اور

جائیداد جو تطہیر زر کے جرم کے ارتکاب میں استعمال ہوتی ہے اور املاک جو استعمال ہوتی ہے یا جس کے استعمال کرنے کا منشاء ہو، ایک باوثوق جرم یا غیر ملکی سنگین جرم میں، اس کو وہ رکھتا ہے یا رکھتا تھا، مراد ہے؛

(بتیس) **''ریکارڈ''** میں ایسے ریکارڈ شامل ہیں جو کتابوں کی شکل میں رکھے گئے ہوں یا کسی کمپیوٹر یا کسی الیکٹرانک آلہ، یا کسی دیگر مجوزہ شکل میں محفوظ کئے گئے ہوں؛

(تینتیس) **''ریگولیٹر''** سے اس ایکٹ کے جدول۔ چہارم کی شق (۱) میں بیان کیا گیا ریگولیٹر، مراد ہے؛

(چونتیس) **''رپورٹنگ کرنے والی ہیئت''** سے مالیاتی ادارے اور DNFBPs اور کوئی بھی دیگر شخص جسے وفاقی حکومت سرکاری جریدے میں مشتہر کرے، مراد ہے؛

(پینتیس) **''خطرہ''** سے تطہیر زر کا خطرہ یا دہشت گردی کی مالیات کاری کا خطرہ، مراد ہے؛

(چھتیس) **''SBP''** سے بنک دولت پاکستان مراد ہے جو بنک دولت پاکستان ایکٹ، ۱۹۵۶ء (نمبر ۳۳ بابت ۱۹۵۶ء) کے تحت تشکیل دیا گیا ہے؛

(سینتیس) **''جدول''** سے اس ایکٹ کا جدول مراد ہے؛

(اڑتیس) **''SECP''** سے سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان مراد ہے جو سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان ایکٹ، ۱۹۹۷ء (نمبر ۴۲ بابت ۱۹۹۷ء) کے تحت قائم کیا گیا ہے؛

(انتالیس) **''SRB''** سے خود کار انضباطی ہیئت جیسا کہ اس ایکٹ کے جدول۔ چہارم کی شق (۲) میں بیان کیا گیا ہے، مراد ہے؛

(چالیس) **''STR''** یا ''مشکوک ٹرانزیکشن کی رپورٹ'' سے مشکوک ٹرانزیکشن کی رپورٹ مراد ہے جیسا کہ دفعہ ۷ میں فراہم کیا گیا ہے؛

(اکتالیس) **''TFS''** یا ''ہدف کردہ مالیاتی پابندیاں'' سے اقوام متحدہ (سلامتی کونسل) ایکٹ ۱۹۴۸ء یا انسداد دہشت گردی ایکٹ، ۱۹۹۷ء اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد وضوابط کے تحت مقرر کردہ یا ممنوعہ اشخاص کی جائیداد کی نسبت منجمد کرنے اور ممنوع کرنے کی ذمہ داریاں مراد ہیں؛ اور

(بیالیس) **''منتقلی''** سے فروخت، پٹہ (لیز)، خرید، رہن، گروی، ہبہ، قرضہ یا حق ملکیت، قبضے یا حق تصرف کی کسی بھی شکل میں منتقلی، مراد ہے؛

۳۔ **تطہیرزر(منی لانڈرنگ) کا جرم:۔** (ا) کوئی شخص تطہیر زر کے جرم کا مجرم ہوگا، اگر وہ شخص:۔۔

(الف) کوئی ایسی جائیداد حاصل کرتا ہے، تبدیل کرتا ہے، قبضے میں رکھتا ہے یا استعمال میں لاتا ہے جس کے بارے میں یہ علم ہو یا یہ باور کرنے کی معقول وجہ ہو کہ مذکورہ جائیداد جرم کے ذریعے حاصل کردہ آمدنی سے بنائی گئی ہے؛

(ب) جائیداد کی اصل نوعیت، ماخذ، مقام، تصرف، حرکت یا ملکیت کو چھپانا یا اخفاء میں رکھنا، یہ جانتے ہوئے یا یہ باور کرنے کی معقول وجہ ہو کہ مذکورہ جائیداد جرم کے ذریعے حاصل کی گئی ہے؛

(ج) کسی دوسرے شخص کی طرف سے کسی جائیداد کو عمداً باور کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے کہ مذکورہ جائیداد جرم کے ذریعے حاصل کی گئی ہے، اس کو اپنے قبضے یا تصرف میں رکھتا ہے؛ یا

(د) شقات (الف) (ب) اور (ج) میں مصرحہ افعال کے ارتکاب میں شریک ہو، مستلزم ہو، ارتکاب کی سازشیں کرے، ارتکاب کی کوششیں کرے، معاونت کرے، حمایت کرے، سہولت دے یا مشاورت کرے۔

تشریح۔ا۔ علم، ارادہ یا مقصد جو اس دفعہ میں دیئے گئے کسی بھی جرم میں ایک عنصر کے طور پر مطلوب ہوں گے جیسا کہ اس دفعہ میں بیان کیا گیا ہے، فرمان قانون شہادت ۱۹۸۴ء (فرمان صدر نمبر ۱۰ مجریہ ۱۹۸۴ء) کے مطابق حقیقی حالات کو ظاہر کیا جاسکے گا۔

تشریح۔II۔ اس دفعہ کے تحت جرم کو ثابت کرنے کی اغراض سے، باوثوق جرم کی نسبت ملزم کی سزایابی مطلوب نہ ہوگی۔

۴۔ **تطہیر زر (منی لانڈرنگ) کے لئے سزا ۲**:۔ (۱) جو کوئی بھی تطہیر زر کے جرم کا مرتکب ہو وہ اتنی مدت کے لئے قید با مشقت کا مستوجب ہوگا جو ایک سال سے کم نہ ہو لیکن دس سال تک بڑھائی جاسکتی ہو اور جرمانے کی سزا کا بھی مستوجب ہوگا جو پچیس ملین روپے تک ہوسکتا ہے اور تطہیر زر سے حاصل کردہ جائیداد یا اس کی متعلقہ قدر کی املاک کو ضبط کرنے کی سزا کا بھی مستوجب ہوگا۔

(۲) شخص قانونی کی صورت میں ذیلی دفعہ (۱) کے تحت جرمانہ ایک سو ملین روپے تک ہوسکتا ہے۔ مگر کمپنی کا ہر ڈائریکٹر، افسر یا ملازم جو اس دفعہ کے تحت قصوروار پایا جائے وہ بھی قابل سزا ہوگا جیسا کہ ذیلی دفعہ (۱) میں فراہم کیا گیا ہے۔

۵۔ **قومی مجلس عاملہ ۳**:۔ (۱) اس ایکٹ کے آغاز نفاذ سے تیس ایام کے اندر، وفاقی حکومت، سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے، قومی مجلس عاملہ کے نام سے ایک کمیٹی تشکیل دے گی جو ارکان پر مشتمل ہوگی، جیسا کہ اس ایکٹ کے جدول۔ دوم میں بیان کیا گیا ہے۔

(۲) قومی مجلس عاملہ کم از کم سال میں دو مرتبہ اپنے اجلاس منعقد کرے گی اور حسب ذیل کارہائے منصبی کی انجام دہی کی ذمہ دار ہوگی، یعنی:۔

(الف) اس ایکٹ کی موثر تعمیل کے لیئے اور تطہیر زر اور دہشت گردی کی مالیات کاری کے مقابلے کے لئے قومی پالیسی بنانے کے لئے وفاقی حکومت کے لئے سفارشات مرتب کرنا؛

(ب) حکومت کو پاکستان میں جرائم کے تعین کے لئے جنہیں کہ اس ایکٹ کی اغراض کے لئے باوثوق جرائم سمجھا جاسکتا ہے ان پر وفاقی حکومت کے لئے سفارشات مرتب کرنا؛

۲۔ دفعہ ۴ کو AML، ایکٹ میں ترامیم کے ذریعے سرکاری جریدے کے اعلامیہ نمبر F.22(50)/2020-Legis، بتاریخ 24 ستمبر، 2020ء کے ذریعے تبدیل کیا گیا ہے۔

۳۔ دفعہ ۵ کو، AML، ایکٹ میں ترامیم کے ذریعے سرکاری جریدے کے اعلامیہ نمبر F.22(50)/2020-Legis، بتاریخ 24 ستمبر، 2020ء کے ذریعے تبدیل کیا گیا ہے۔

(ج) فنانشنل ایکشن ٹاسک فورس (FATF) کی جانب سے مطلوب تطہیر زر اور دہشت گردی کی مالیات کاری پر روک تھام کی تعمیل پر وفاقی حکومت کے لئے سفارشات مرتب کرنا؛

(د) اس ایکٹ کے تحت قواعد و ضوابط وضع کرنے کے لئے رہنمائی اور سفارشات فراہم کرنا؛

(ہ) تطہیر زر اور دہشت گردی کی مالیات کاری سے مقابلہ کرنے کی قومی حکمت عملی کے اطلاق کی منظوری، نظر ثانی اور اطلاق کی نگرانی کرنا؛

(و) اتھارٹیز سے رپوٹیں طلب کرنا جیسا کہ مطلوب ہوں جس میں STRs اور CTRs کی سالانہ رپورٹیں پاکستان میں تطہیر زر اور دہشت گردی کی مالیات کاری پر کی جانے والی تحقیقات اور استغاثہ کی نسبت متعلقہ اعداد و شمار، AML/CFT انضباطی اتھارٹیز کی جانب سے دفعہ ۶ الف کی ذیلی دفعہ (۲) کی شق (اول) کی مطابقت میں یا دفعہ ۶ ج کی مطابقت میں SRB کی نگران ہیئت کا مجموعی تجزیہ شامل ہے۔ اس سلسلے میں قومی مجلس عاملہ کے سیکرٹری AML/CFT انضباطی اتھارٹیز سے، SRB کی نگران ہیئت سے، تحقیقاتی اور استغاثہ ایجنسیوں سے وقفے وقفے سے رپورٹیں ایسے طریقہ کار پر جیسا کہ وہ مصرحہ ہو طلب کر سکتا ہے؛

(ز) تطہیر زر اور دہشت گردی کی مالیات کاری سے متعلق کسی بھی دیگر قومی اہمیت کے معاملات پر بحث کرنا؛ اور

(ح) ایسے دیگر کارہائے منصبی ذمے لینا اور ادا کرنا جیسا وفاقی حکومت اسے تفویض کرے جو کہ تطہیر زر اور دہشت گردی کی مالیات کاری سے متعلق ہوں۔

(۳) قومی مجلس عاملہ ایسے کارہائے منصبی جیسا کہ وہ موزوں خیال کرے کہ ادائیگی کے لیے ایک یا زائد ذیلی کمیٹیاں تشکیل دے سکتی ہے۔

(۴) قومی مجلس عاملہ اپنے کارہائے منصبی جنرل کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کو سپرد یا تفویض کر سکتی ہے، اگر موزوں خیال کرے۔

(۵) وفاقی حکومت، سرکاری جریدے میں اعلامیہ کے ذریعے، ایک کمیٹی تشکیل دے گی جو جنرل کمیٹی کے نام سے موسوم ہوگی جو ایسے ارکان پر مشتمل ہوگی جیسا کہ اس ایکٹ کے جدول۔سوم میں بیان کیا گیا ہے۔

(۶) جنرل کمیٹی قومی مجلس عاملہ کو اس ایکٹ کی اغراض کے لئے معاونت کرے گی۔

(۷) جنرل کمیٹی کسی بھی شخص کو اپنے اجلاس میں شامل ہونے کی دعوت دے سکتی ہے جیسا کہ وہ موزوں خیال کرے۔

(۸) جنرل کمیٹی حسب ذیل کارہائے منصبی انجام دے گی، یعنی:۔۔۔

(الف) تطہیر زر اور دہشت گردی کی مالیات کاری سے مقابلے کے لئے قومی حکمت عملی کو فروغ دینا؛

(ب) تحقیقاتی یا استغاثہ ایجنسیوں، AML/CFT انضباطی اتھارٹیز، FMU اور کوئی بھی دیگر اتھارٹی جس کا تقرر وفاقی حکومت کرے جو اس ایکٹ کے اطلاق اور اہتمام میں شامل ہو کو ضروری ہدایات جاری کر سکتی ہے، جس میں مذکورہ ایجنسیوں اور اتھارٹیز کی کارکردگی پر نظر ثانی اور ان کی ترقی کے اقدامات شامل ہیں؛

(ج) اتھارٹیز سے رپورٹیں طلب کرنا جیسا کہ مطلوب ہوں، جس میں STRs اور CTRs کی سالانہ رپورٹیں پاکستان میں تطہیر زر اور دہشت گردی کی مالیات کاری کی جانی والی تحقیقات اور استغاثہ کی نسبت اعداد و شمار، AML/CFT انضباطی اتھارٹیز کی جانب سے دفعہ ۶ الف کی ذیلی دفعہ (۲) کی شق (اول) کی مطابقت میں یا دفعہ ۶ ج کی مطابقت میں SRB کی نگران ہیئت کا مجموعی تجزیہ شامل ہے۔ اس سلسلے میں، قومی مجلس عاملہ کے سیکرٹری AML/CFT انضباطی اتھارٹیز سے، SRB کی نگران ہیئت سے، تحقیقاتی اور استغاثہ ایجنسیوں سے وقفے وقفے سے رپوٹیں ایسے طریقہ کار پر جیسا کہ سیکرٹری صراحت کرے طلب کر سکتا ہے؛

(د) اس ایکٹ کے مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے FMU's میزانیاتی تجاویز کی منظوری؛

(ہ) FMU's کی اسٹاف کی مقتضیات، تنخواہ، الاؤنسز، مراعات اور ہرجہ پیکیجز اور دیگر ضمنی معاملات کی منظوری دینا؛

(و) اس ایکٹ کے تحت کارہائے منصبی اور فرائض کی انجام دہی میں قومی مجلس عاملہ کی ضروری معاونت کرنا؛

(ز) تطہیر زر اور دہشت گردی کی مالی معاونت سے متعلق قومی اہمیت کے حامل کسی دوسرے مسئلے پر بحث کرنا؛ اور

(ح) ایسے دیگر کارہائے منصبی انجام دے گی جو قومی مجلس عاملہ نے اس کو تفویض کیئے ہوں۔

(۹) جنرل کمیٹی ایسے کارہائے منصبی کی ادائیگی کے لیئے ایک یا ایک سے زائد ذیلی کمیٹیاں تشکیل دے سکتی ہے جیسا کہ وہ موزوں خیال کرے۔

۶۔ مالیاتی نگرانی کا یونٹ (FMU)[۴] :۔ (۱) وفاقی حکومت، سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے، مالیاتی نگرانی کا ایک یونٹ قائم کرے گی جو اسٹیٹ بنک آف پاکستان میں یا پاکستان کے اندر کسی دوسرے مقام پر واقع ہوگا۔

(۲) FMU اپنی ذمہ داریوں کے دائرہ اختیار میں آنے والے روزمرہ کے امور پر آزادانہ فیصلے کرنے میں خود مختار ہوگا۔

(۳) ڈائریکٹر جنرل جو مالیاتی شعبے کا ماہر ہوگا جس کا تقرر وفاقی حکومت اسٹیٹ بنک آف پاکستان کے ساتھ مشورے سے FMU کے سربراہ کے طور پر کرے گی۔ وہ FMU کے تمام اختیارات اور کارہائے منصبی جنرل کمیٹی کی انتظامی نگرانی میں استعمال کرے گا۔

(۴) FMU حسب ذیل اختیارات استعمال کرے گا اور کار ہائے منصبی انجام دے گا، یعنی:۔

(الف) رپورٹ کرنے والی ہیئتوں سے STRs اور CTRs حاصل کرے گا جیسا کہ اس ایکٹ کے مقاصد کو پورا کرنے کے لئے ضروری ہو؛

(ب) STRs کی رپورٹوں اور CTRs کا تجزیہ کرنے کے لئے اور اس کی نسبت FMU پاکستان میں کسی بھی ایجنسی یا شخص سے متنازعہ ٹرانزیکشن سے متعلقہ ریکارڈ یا معلومات طلب کرسکتا ہے۔ مذکورہ تمام ادارے یا اشخاص طلب کردہ معلومات بلاتوقف فراہم کریں گے؛

(ج) STRs اور CTRs کو اور دیگر ریکارڈ کو تجزیہ کرنے کے بعد خفیہ بنیادوں پر پھیلانا، ضروری معلومات اور مواد انکوائری کے لئے متعلقہ تحقیقاتی ایجنسیوں اور استغاثہ کی ایجنسیوں کو بھیجنا یا اس ایکٹ اور دیگر قابل اطلاق قانون کے تحت دیگر کارروائیاں کرے گی؛

---

[۴] - دفعہ ۶ کو AML، ایکٹ میں ترامیم کے ذریعے سرکاری جریدے کے اعلامیہ نمبر F.22(50)/2020-Legis، بتاریخ 24 ستمبر، 2020ء کے ذریعے تبدیل کیا گیا ہے۔

(د) تمام STRs اور CTRs سے متعلقہ معلومات اور ایسا دیگر مواد جیسا کہ ڈائریکٹر جنرل متعین کرے کہ جو مالیاتی نگرانی کے یونٹ کے کام سے متعلق ہو، ایک ڈیٹا بیس ترتیب دے گا اور اسے محفوظ رکھے گا اور اس ضمن میں، مالیاتی نگرانی کا یونٹ مجاز ہے کہ وہ ڈیٹا بیس کی موثر طور پر تلاش، معلومات کی چھانٹی اور دوبارہ حصول اور وقتاً فوقتاً ضرورت پڑنے پر اندرون و بیرون پاکستان دیگر ایجنسیوں کے ڈیٹا بیس سے بروقت مربوط کرنے کے لئے ضروری تجزیاتی سوفٹ ویئر اور کمپیوٹر کا ساز و سامان تیار کر سکتا ہے؛

(ہ) دوسرے ممالک کے معاشی خبر رساں یونٹ سے تعاون کرنا اور تطہیر زر اور باوثوق جرائم اور دہشت گردی کی مالیات کاری کی معلومات کے لیے دوطرفہ انتظامات کی معلومات شیئر کرنے درخواست کرنے اور وصول کرنے اور کوئی بھی دیگر معلومات جو اس ایکٹ کے مقصد کو پورا کرنے کے لئے ضروری ہو۔

(و) مالیاتی انٹیلی جنس یونٹس کی تمام بین الاقوامی اور علاقائی تنظیموں اور گروپس اور دیگر بین الاقوامی گروپوں میں فورمز پر جو تطہیر زر، دہشت گردی کی مالیات کاری اور دیگر متعلقہ امور کی طرف توجہ کرتے ہیں میں پاکستان کی نمائندگی کرنا؛

(ز) ذیلی شق (ج) کے تحت جدولی رپورٹوں اور اعداد و شمار کی صورت میں پاکستان میں تطہیر زر یا دہشت گردی کی مالیات کاری سے متعلقہ کی گئی نشر و اشاعت کی نسبت تحقیقاتی یا استغاثہ ایجنسیوں سے کسی بھی فیڈ بیک کی درخواست کرنا؛

(ح) قومی مجلس عاملہ کی منظوری سے AML/CFT کی ریگولیٹری اتھارٹیز کے ساتھ مشاورت سے ضوابط وضع کرنا تاکہ رپورٹنگ ہیئتوں سے، STRs اور CTRs کی وصولی کو یقینی بنایا جا سکے؛

(ط) مقامی ایجنسیوں، اتھارٹیز، یا کسی بھی رپورٹنگ ہیئت یا اس کے کسی بھی افسران کے ساتھ انتظامات میں شامل ہونا جیسا کہ اس ایکٹ کے احکامات، یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد و ضوابط کے اطلاق کے بسہولت حصول کے لیے ضروری ہو؛ اور

(ی) اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے، ایسے تمام کارہائے منصبی انجام دینا، اور اختیارات استعمال کرنا جیسا کہ ضروری یا ضمنی ہوں؛

(۵) STR یا CTR پر غور کرتے ہوئے اگر FMU یہ ضروری سمجھے تو وہ انضباطی یا انتظامی کارروائی میں ملوث امور متعلقہ ریگولیٹری یا انتظامی ادارے کو مناسب کارروائی کے لئے بھیج سکے گا۔

(۶) قومی مجلس عاملہ کی طرف سے اس ضمن میں منظور کردہ ضوابط کے تابع، ڈائریکٹر جنرل، اگر یہ یقین کرنے کی معقول وجوہات موجود ہوں کہ کوئی املاک تطہیر زر سے بنائی گئی ہے، تو وہ کسی بھی طریقے سے جو ان حالات میں مناسب سمجھے، زیادہ سے زیادہ پندرہ ایام کے لئے مذکورہ املاک کو منجمند کر سکے گا۔

۶الف۔ <u>AML/CFT ریگولیٹری اتھارٹی</u>[۵]۔ (۱) AML/CFT ریگولیٹری اتھارٹی سے مراد ریگولیٹرز اور SRBs ہیں جیسا کہ جدول۔ چہارم میں صراحت کیا گیا ہے۔ وہ ایسے اختیارات کو استعمال کریں گے اور کارہائے منصبی انجام دیں گے جیسا کہ اس ایکٹ میں بیان کیا گیا ہے اور اس کے تحت صراحت کیا گیا ہے۔

(۲) AML/CFT ریگولیٹری اتھارٹی اپنی رپورٹنگ ہیئتوں کی بابت حسب ذیل اختیارات اور کارہائے منصبی استعمال کر سکیں گے، یعنی:۔

(الف) رپورٹنگ ہیئتوں کی لائسنسنگ یا رجسٹریشن؛

(ب) رپورٹنگ ہیئتوں کی جانب سے کسی بھی سرگرمیوں کے انعقاد پر تطہیر زر، باوثوق جرم یا دہشت گردی کی مالیات کاری کو روکنے کے لیے کسی بھی شرائط کو عائد کرنا؛

(ج) اس ایکٹ کی دفعات ۷الف تا ۷ح کی بابت ضوابط، ہدایات اور رہنمائی اصول جاری کرنا؛

(د) بیش نمو مالیات کاری کی ذمہ داریوں کی بابت ضوابط، ہدایات اور رہنمائی اصول جاری کرنا؛

(ہ) اس ایکٹ یا جیسا کہ اس کے تحت صراحت کیا گیا ہے کی دفعات ۷الف تا ۷ح کی مقتضیات کی تعمیل کی غرض سے فیڈ بیک فراہم کرنا؛

(و) مانیٹرنگ اور نگرانی، جس میں اس ایکٹ کی دفعات ۷(۱)، ۷(۳) تا (۶) اور ۷الف تا ۷ح اور اس کے تحت وضع کردہ کوئی بھی فرامین یا ضوابط جو اس کے تحت وضع کئے جو کہ TFS کی ذمہ داریوں کو عائد کرتے ہیں کی مقتضیات کی تعمیل کے تعین کی غرض سے معائنہ جات کا انعقاد کرنا شامل ہے؛

۵۔ دفعہ ۶ الف کو AML ایکٹ میں ترامیم کے ذریعے سرکاری جریدے میں اعلامیہ نمبر F.22(50)/2020-Legis بتاریخ 24 ستمبر 2020 کے ذریعے اضافہ کیا گیا ہے۔

(ز) اس ایکٹ کی دفعات ۷(۱)، ۷(۳) تا ۷(۶) اور ۷ الف تا ۷ ح اور کوئی بھی فرامین، قواعد یا ضوابط جو اس کے تحت وضع کئے گئے جو TFS وجوب عائد کرتے ہیں کی مقتضیات کی تعمیل کی مانیٹرنگ سے متعلق معلومات کو پیش کرنے کے لیے مجبور کرنا؛

(ح) پابندیاں عائد کرنا، اپنی متعلقہ رپورٹنگ ہیئت پر، جس میں اس کے ڈائریکٹرز اور اعلیٰ انتظامیہ اور افسران شامل ہیں جو دفعہ ۷(۱)، ۷(۳) تا ۷(۶) اور ۷ الف تا ۷ ح اور کوئی بھی قواعد یا ضوابط جو اس کے تحت وضع کئے گئے یا وہ جو TFS ضوابط کی تعمیل میں ناکام ہوں شامل ہیں مالیاتی اور انتظامی جرمانے اس حد تک اور اس طریقہ ہائے کار میں جیسا کہ مصرحہ ہوں شامل ہیں، کوئی بھی شخص جو اس شق کے تحت پابندیوں کے اطلاق سے متاثرہ ہوا ایسے طریقہ کار میں اور ایسی مدت کے اندر اپیل دائر کر سکتا ہے جیسا کہ مذکورہ اتھارٹی صراحت کر سکتی ہے؛

(ط) اس ایکٹ کے تحت تفویض کردہ اختیارات اور کارہائے منصبی کی نسبت کی گئی کارروائیوں کے اعداد و شمار برقرار رکھنا، تاکہ قومی مجلس عاملہ اور جنرل کمیشن کو رپورٹ کیا جا سکے جیسا کہ مطلوب ہو؛ اور

(ی) کوئی بھی ایسے دیگر اختیارات استعمال کرنا اور ایسے دیگر کارہائے منصبی ادا کرنا جو کہ علاوہ ازیں کسی بھی دیگر قابل اطلاق قانون میں عطاء کئے جا سکتے ہیں۔

۶ ب۔ __ریگولیٹرز کی جانب سے بین الاقوامی تعاون__[۶]۔ ریگولیٹرز جیسا کہ اس ایکٹ کے جدول چہارم کی شق (۱) میں صراحت کیا گیا ہے اپنے غیر ملکی ہم منصب سے تعاون کر سکتے ہیں اور معلومات کو مشتہر کرنے، درخواست کرنے اور وصول کرنے کے لیے، جوابی انتظامات کر سکیں گے۔

۶۔ دفعہ ۶ ب AML ایکٹ کی ترامیم کے ذریعے سرکاری جریدے کے نوٹیفکیشن نمبر F.22(50)2020-Legis بتاریخ 24 ستمبر 2020 کے ذریعے اضافہ کیا گیا۔

۶ج۔ **SBRs کے لیے نگران ہیئتیں**[۷]۔ وفاقی حکومت سرکاری جریدے میں اعلامیہ کے ذریعے SRBs کے لیے نگران ہیئت کا تقرر کرے گی جیسا کہ جدول چہارم کی شق (۲) میں بیان کیا گیا ہے جو متعلقہ SRB کی بابت حسب ذیل اختیارات اور کارہائے منصبی استعمال کریں گے اور انجام دیں گے۔ یعنی:۔

(الف) اس ایکٹ کے احکامات کی بابت SRB کے ضوابط وضع کرنا؛

(ب) اس ایکٹ کے احکامات کی مطابقت SRB میں نگرانی اور مانیٹرنگ کرنا؛

(ج) ان کی متعلقہ SRB پر جو اس ایکٹ کی کسی بھی حکم اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد وضوابط کی تعمیل میں ناکام ہو جائے اس حد تک اور صراحت کردہ طریقہ کار میں پابندیاں عائد کرنا؛ اور

(د) دیگر کوئی بھی اختیارات استعمال کرنا اور کوئی بھی کارہائے منصبی انجام دینا جو وفاقی حکومت سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے تفویض کرے۔

۷۔ **رپورٹنگ ہیئتوں کی جانب سے معلومات فراہم کرنے کا طریقہ کار:۔** (۱) ہر رپورٹنگ ہیئت FMU کی جانب سے مقرر کردہ طریقہ کار اور حد تک، مشکوک ٹرانزیکشن کی رپورٹ، جو اس رپورٹنگ ہیئت کے توسط سے کی گئی ہے یا کرنے کی کوشش کی گئی ہے، FMU کو پیش کرے گی، اگر اس کے علم میں ہو، اس ٹرانزیکشن پر شک ہو یا ان ٹرانزیکشن کی کسی ایک جز پر شک کرنے کی وجہ ہو۔

(الف) ایسے فنڈز جو غیر قانونی سرگرمیوں سے حاصل کئے گئے ہوں یا جن کے حاصل کرنے کا ارادہ ہو، یا جو جرم کے ذریعے حاصل شدہ آمدنی کو چھپانے کے لئے استعمال کئے جائیں۔

(ب) جس کے ذریعے اس[۸] ایکٹ کی مقتضیات سے بچنے کی کوشش کی جائے؛

(ج) ٹرانزیکشن جس کا دستیاب حقائق بشمول پس منظر اور ممکنہ مقصد سمیت جائزہ لینے کے بعد کوئی جائز مقصد ظاہر نہ ہو؛ یا

۷۔ دفعہ ۶۔ج AML ایکٹ کی ترمیم کے ذریعے سرکاری جریدے میں اعلامیہ نمبر F.22(50)/2020-Legis بتاریخ 24 ستمبر 2020 ذریعے اضافہ کیا گیا۔

۸۔ لفظ ''دفعہ'' کو AML ایکٹ کی ترمیم کے ذریعے سرکاری جریدے میں اعلامیہ نمبر F.22(50)/2020-Legis بتاریخ 24 ستمبر 2020 کے ذریعے سے تبدیل کیا گیا۔

(د) دہشت گردی کی مالیات کاری میں شامل ہو، جس میں فنڈ جمع کیئے جاتے ہوں، فراہم کیے جاتے ہوں، استعمال ہوتے ہوں یا جن کا مقصد، یا علاوہ ازیں رابط ہو یا منسلک ہوں، دہشت گردی، دہشت گردانہ افعال یا تنظیموں یا افراد سے جو دہشت گردی سے متعلقہ ہیں۔

مگر شرط یہ ہے کہ رپورٹنگ ہیئت[۹] FMU/STR کو فی الفور[۱۰] فراہم کرے گی۔

(۲) حکومت کی کوئی بھی ایجنسی، خود مختار ہیئت، SBR کے لیئے نگران ہیئت AML/CFT[۱۱] ریگولیٹری اتھارٹی، ملکی یا غیر ملکی، انٹیلی جنس کو یا اپنی مشتبہ رپورٹوں کو[۱۲] STR یا CTR کے مفہوم میں FMU کے ساتھ اپنے عمومی کام کے طریقے پر شیئر کر سکتی ہیں، اور دفعہ ۱۲ کے تحت فراہم کردہ تحفظ مذکورہ ایجنسی، ہیئت یا اتھارٹی کو دستیاب رہے گا۔

(۳) تمام FMU/CTRs کی جانب سے صراحت کردہ طریقہ کار میں اور اس حد تک فوری طور پر لیکن متعلقہ کرنسی کی ٹرانزیکشن کے سات ایام کار کے اندر FMU کے پاس داخل کی جائیں گی۔

(۴) ہر رپورٹنگ ہیئت ذیلی دفعات (۱)، (۲) اور (۳) کے تحت ٹرانزیکشن کی رپورٹ کرنے کے بعد دائر کردہ STRs[۱۳] اور CTRs سے متعلق کم از کم دس[۱۴] سال کی مدت کا تمام ریکارڈ تیار کرے گی اور اپنے پاس رکھے گی۔

۹۔ لفظ ''مشکوک ٹرانزیکشن کی رپورٹیں''، AML ایکٹ میں ترامیم کے ذریعے سرکاری جریدے میں اعلامیہ نمبر F.22(50)/2020-Legis بتاریخ 24 ستمبر 2020 کے ذریعے تبدیل کیا گیا ہے۔

۱۰۔ الفاظ ''فی الفور'' ''مگر سات ایام کار کے اندر جو اس شبہ کو جنم دیتا ہو'' کو AML ایکٹ میں ترامیم کے ذریعے سرکاری جریدے میں اعلامیہ نمبر F.22(50)/2019-Legis کے ذریعے تبدیل کیا گیا ہے۔

۱۱۔ الفاظ ''AML/CFT، SRB کی نگران ہیئت''، کو AML ایکٹ میں ترامیم کے ذریعے سرکاری جریدے میں اعلامیہ نمبر F.22(50)/2020-Legis بتاریخ 24 ستمبر 2020 کے ذریعے اضافہ کیا گیا ہے۔

۱۲۔ الفاظ ''مشکوک ٹرانزیکشن رپورٹس'' کو AML ایکٹ میں ترامیم کے ذریعے سرکاری جریدے میں اعلامیہ نمبر F.22(50)/2020-Legis بتاریخ 24 ستمبر کے ذریعے تبدیل کیا گیا ہے۔

۱۳۔ الفاظ ''مشکوک ٹرانزیکشن کی رپورٹیں''، AML ایکٹ میں ترامیم کے ذریعے سرکاری جریدے میں اعلامیہ نمبر F.22(50)/2020-Legis بتاریخ 24 ستمبر 2020 کے ذریعے تبدیل کیا گیا ہے۔

۱۴۔ لفظ ''پانچ'' AML ایکٹ میں ترامیم کے ذریعے سرکاری جریدے میں اعلامیہ نمبر F.22(8)2019-Legis کے ذریعے تبدیل کیا گیا ہے۔

(۵) اس دفعہ کے احکامات کسی دوسرے قانون یا تحریری دستاویز کے ذریعے معلومات کے اخفاء سے متعلق عائد کردہ کسی پابندی کے باوجود عائد ہوں گے۔

(۶) فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں شامل کسی امر کے باوجود، کسی شخص یا ادارے کی طرف سے تحقیقات اور استغاثہ ایجنسی کی طرف سے مطلوب کسی بھی STRs [۱۵] اس ایکٹ کے آغاز نفاذ پر بااستثنٰی دیگر کے صرف FMU کو پیش کی جائیں گی۔

(۷) حذف کر دیا گیا۔ [۱۶]

۷الف۔ CDD کا انعقاد [۱۷]۔ (۱) ہر ایک رپورٹنگ ہیئت صراحت کردہ طریقہ کار میں اور اس ایکٹ کے احکامات کی مطابقت میں اور جیسا کہ اس کے تحت صراحت کیا گیا ہے، حسب ذیل معاملات میں CDD کا انعقاد کرے گی یعنی:۔

(الف) کاروباری تعلق میں شامل ہو گی؛

(ب) صراحت کردہ حد سے بالا جز وقتی ٹرانز یکشن کا انعقاد کرے گی؛

(ج) جہاں تطہیر زر یا دہشت گردی کی مالیات کاری میں مالی معاونت کا شبہ ہو؛ یا

(د) جہاں پہلے سے حاصل ڈیٹا کی صداقت یا موزونیت پر شبہات ہوں۔

(۲) ہر رپورٹنگ کرنے والی ہیئت۔۔۔

(الف) کسٹمر کی نشاندہی کرے گی اور قابل وثوق ذرائع سے حاصل کردہ دستاویزات، ڈیٹا یا معلومات کی بنیاد پر کسٹمر کی شناخت کی تصدیق کرے گی؛

(ب) انتفاعی مالک کی نشاندہی کرے گی اور قابل وثوق ذرائع سے حاصل کردہ دستاویزات، ڈیٹا یا معلومات کی بنیاد پر انتفاعی مالک کی تصدیق کرے گی اور یہ اطمینان کرے گی کہ وہ یہ جانتی ہے کہ انتفاعی مالک کون ہے؛

۱۵۔ الفاظ "مشکوک ٹرانز یکشن رپورٹس"، کو AML ایکٹ کی ترامیم کے ذریعے سرکاری جریدے کے اعلامیہ نمبر F.22(50)/2020-Legis بتاریخ 24 ستمبر 2020 کے ذریعے سے تبدیل کیا گیا ہے۔

۱۶۔ دفعہ ۱۶ کو AML ایکٹ کی ترامیم کے ذریعے سرکاری جریدے کے اعلامیہ نمبر F.22(50)/2020-Legis بتاریخ 24 ستمبر 2020 کے ذریعے سے حذف کر دیا گیا ہے۔

۱۷۔ دفعہ ۷الف کو AML ایکٹ کی ترامیم کے ذریعے سرکاری جریدے کے اعلامیہ نمبر F.22(50)/2020-Legis بتاریخ 24 ستمبر 2020 کے ذریعے سے اضافہ کیا گیا ہے۔

(ج) سمجھے گی اور، جیسا کہ مناسب ہو، کاروباری تعلق کے مقصد اور نوعیت کی منشاء کو سمجھنے کے لیے معلومات حاصل کرے گی؛ اور

(د) جاری بنیاد پر کاروباری تعلق کی مانیٹرنگ کرے گی۔

۷ب۔ **فریق سوم پر اعتماد**[۱۸] :۔ ایک رپورٹنگ ہیئت CDD کو صراحت کردہ طریقہ کار میں انجام دینے کے لیے فریق سوم پر اعتماد کرے گی۔

۷ج۔ **مسل داری**[۱۹] :۔ ہر ایک رپورٹ کرنے والی ہیئت کم سے کم پانچ سال کی معیاد تک تمام ٹرانزیکشن کا ریکارڈ جس میں ٹرانزیکشن کی تکمیل ہو اور حسابات کی فائلوں، کاروباری خط و کتابت CDD کے ذریعے حاصل کردہ تمام ریکارڈ کی دستاویزات اور کاروباری تعلق کے خاتمے کی تقلید میں کم سے کم پانچ سال کی مدت کے لیے ذمہ لیے گئے کسی بھی تجزیے کے نتائج کو برقرار رکھے گی۔

۷د۔ **CDD کی تکمیل اور خبرداری کی عدم اہلیت**[۲۰] :۔ (۱) جہاں ایک رپورٹنگ کرنے والی ہیئت CDD کی مقتضیات کو مکمل کرنے کی اہل نہ ہو تو، یہ۔۔۔

(الف) کھاتہ نہیں کھولے گی، کاروباری تعلق کا آغاز نہیں کرے گی، یا ٹرانزیکشن نہیں کرے گی یا کاروباری تعلق اگر کوئی ہو، کو ختم نہیں کرے گی؛ اور

(ب) کسٹمر کی بابت مشکوک ٹرانزیکشن کی رپورٹ داخل کرنے پر غور کرے گی۔

(۲) جہاں ایک رپورٹنگ ہیئت کو، تطہیر زر یا دہشت گردی میں مالیات کاری کا شبہ ہو، اور معقول طور پر یقین ہو کہ CDD کی کارروائی کی انجام دہی کسٹمر کو خبردار کر دے گی تو رپورٹنگ ہیئت CDD کی کارروائی کی پیروی نہیں کرے گی اور STR داخل کرے گی۔

۱۸۔ دفعہ ۷ب کو، AML ایکٹ میں ترامیم کے ذریعے سرکاری جریدے کے اعلامیہ نمبر F.22(50)/2020-Legis، بتاریخ 24 ستمبر 2020، کے ذریعے اضافہ کیا گیا ہے۔

۱۹۔ دفعہ ۷ج کو، AML ایکٹ کی ترامیم کے ذریعے سرکاری جریدے کے اعلامیہ نمبر F.22(50)/2020-Legis بتاریخ 24 ستمبر 2020، کے ذریعے اضافہ کیا گیا۔

۲۰۔ دفعہ ۷د AML ایکٹ کی ترامیم کے ذریعے سرکاری جریدے کے اعلامیہ نمبر F.22(50)/2020-Legis بتاریخ 24 ستمبر 2020، کے ذریعے اضافہ کیا گیا۔

۷ہ۔ **گمنام کاروباری تعلقات اور ٹرانزیکشن**[۲۱] :۔ کوئی بھی رپورٹنگ ہیئت کاروباری تعلق یا کسی بھی کسٹمر کے ساتھ ٹرانزیکشن کے انعقاد میں شامل نہیں ہوگی جو گمنام ہو یا صریحاً خودساختہ نام فراہم کرتا ہو۔

۷و۔ **خطرہ کی سمجھ بوجھ**[۲۲] :۔ ہر رپورٹنگ ہیئت خطرات کی نشاندہی، تعین اور سمجھ کے لیے مناسب اقدامات اٹھائے گی جن کے لیے اس کا کاروبار اس ایکٹ اور جیسا کہ صراحت کیا جائے کی مطابقت سے مشروط ہے۔

۷ز۔ **تعمیلی پروگرام**[۲۳] ۔ ہر رپورٹنگ ہیئت انصرامی انتظام کی تعمیل، بشمول انتظامی سطح پر ایک تعمیلی افسر کا تقرر اور تربیتی پروگرام جو تطہیر زر اور دہشت گردی کی مالیات کاری (ML/ TF) کے خطرات اور اس ایکٹ اور جیسا کہ صراحت کیا گیا ہے سے مشروط سرگرمیوں کی مشق کے دوران کاروبار کے حجم کو ملحوظ رکھے گا۔

۷ح۔ **پالیسیاں اور طریقہ کار**[۲۴] :۔ ہر رپورٹنگ ہیئت اس ایکٹ کے احکامات اور اس کے تحت وضع کردہ احکامات، قواعد وضوابط کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے پالیسیاں اور طریقہ ہائے کار لاگو کرے گی جو رپورٹنگ ہیئتوں پر TFS کی ذمہ داریاں لاگو کریں گے۔

۷ط۔ **رپورٹنگ ہیئتوں کے لئے پابندیاں**[۲۵] ۔ اگر کوئی رپورٹنگ ہیئت یا شخص دفعات ۷(۱)، ۷(۳) تا ۷(۶) اور ۷الف تا ۷ح کے احکامات میں کسی بھی خلاف ورزی کرتا ہے تو اس پر پابندیاں عائد کی جاسکتی ہیں جیسا کہ اس ایکٹ کی دفعہ ۶ الف اور شق (ح) کے تحت بیان کیا گیا ہے۔

۲۱۔ دفعہ ۷ہ کو AML ایکٹ میں ترامیم کے ذریعے سرکاری جریدے کے اعلامیہ نمبر F.22(50)/2020-Legis بتاریخ، 24 ستمبر 2020، کے ذریعے اضافہ کیا گیا ہے۔

۲۲۔ دفعہ ۷و کو AML ایکٹ میں ترامیم کے ذریعے سرکاری جریدے کے اعلامیہ نمبر F.22(50)/2020-Legis بتاریخ، 24 ستمبر 2020، کے ذریعے اضافہ کیا گیا ہے۔

۲۳۔ دفعہ ۷ز کو AML ایکٹ میں ترامیم کے ذریعے سرکاری جریدے کے اعلامیہ نمبر F.22(50)/2020-Legis بتاریخ 24 ستمبر 2020 کے ذریعے اضافہ کیا گیا ہے۔

۲۴۔ دفعہ ۷ح کو AML ایکٹ میں ترامیم کے ذریعے سرکاری جریدے کے اعلامیہ نمبر F.22(50)/2020-Legis بتاریخ، 24 ستمبر 2020، کے ذریعے اضافہ کیا گیا ہے۔۔

۲۵۔ دفعہ ۷ط کو AML ایکٹ میں ترامیم کے ذریعے سرکاری جریدے کے اعلامیہ نمبر F.22(50)/2020-Legis بتاریخ، 24 ستمبر 2020، کے ذریعے اضافہ کیا گیا ہے۔

۷ی۔ **متعلقہ AML/CFT ریگولیٹری اتھارٹی کو اپیل** [۲۶]:۔ (۱) کوئی شخص جو رپورٹنگ ہیئت کی جانب سے CDD مقتضیات یا کاروباری تعلق کے قیام یا کسی بھی ٹرانزیکشن کے ہونے کی تکمیل کے ہونے میں تاخیر یا ناکامی کی بناء پر متاثرہ ہوتو وہ نوے ایام کے اندر متعلقہ AML/CFT ریگولیٹری اتھارٹی میں اپیل دائر کر سکتا ہے۔

(۲) متعلقہ AML/CFT اتھارٹی اپیل کا ساٹھ ایام میں فیصلہ کرے گی۔

۸۔ **تطہیر زر کے ذریعے حاصل شدہ املاک کی قرقی۔** (۱) متعلقہ تحقیقاتی یا استغاثہ ایجنسی کی جانب سے تحریری حکم کے ساتھ موصول شدہ زیر تحویل رپورٹ کی بنیاد پر تحقیقاتی افسر، عدالت کی پیشگی اجازت سے مذکورہ تحریری حکم کی تاریخ سے زیادہ سے زیادہ ایک سو اسی [۲۷] ایام کے لئے عبوری طور پر قرقی کرے گا جس کے بارے میں اس کے پاس معقول وجہ ہو کہ یہ جائیداد ارتکاب جرم کے ذریعے بنائی گئی ہے یا اس کے بنانے میں تطہیر زر کا پیسہ شامل ہے؛

مگر شرط یہ ہے کہ عدالت مزید ایک سو اسی ایام [۲۸] کے لیے مدت میں توسیع دے سکتی ہے۔

(۲) تحقیقاتی افسر، ذیلی دفعہ (۱) کے تحت قرقی کے فوراً بعد اڑتالیس گھنٹے کے اندر، حکم نامہ اور رپورٹ کی ایک نقل، جس کا حوالہ مذکورہ دفعہ میں دیا گیا ہے، اُس طریقہ کار کے مطابق جو مقرر کیا جائے، سربمہر لفافے میں متعلقہ تحقیقاتی ایجنسی کے سربراہ کو بھیجے گا۔

(۳) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت وضع کردہ ضبطی کا ہر حکم اس مدت کے ختم ہونے پر جس کی صراحت مذکورہ ذیلی دفعہ میں کی گئی ہے یا دفعہ ۹ کی ذیلی دفعہ (۲) کے تحت نتیجہ کی تاریخ پر جو بھی پہلے ہو، غیر موثر ہو جائے گا۔

(۴) اِس دفعہ میں شامل کوئی امر ذیلی دفعہ (۱) کے تحت قرق شدہ غیر منقولہ جائیداد کو خریدنے میں دلچسپی رکھنے والے کسی شخص کے لئے مانع نہیں ہوگا ۔

۲۶۔ دفعہ ۷ی کو AML ایکٹ میں ترامیم کے ذریعے سرکاری جریدے کے اعلامیہ نمبر F.22(50)/2020-Legis بتاریخ 24 ستمبر، کے ذریعے سے اضافہ کیا گیا ہے۔

۲۷۔ لفظ "نوے" AML ایکٹ میں ترامیم کے ذریعے سرکاری جریدے کے اعلامیہ نمبر F.22(8)/2019-Legis کے ذریعے سے تبدیل کیا گیا ہے۔

۲۸۔ الفاظ کو AML ایکٹ کی ترامیم کے ذریعے سرکاری جریدے کے اعلامیہ نمبر F.22(8)/2019-Legis کے ذریعے سے شامل کیا گیا ہے۔

تشریح۔ اس ذیلی دفعہ کی اغراض کے لئے، کسی بھی غیر منقولہ جائیداد کے حوالے سے ''دلچسپی رکھنے والا شخص'' میں ایسے تمام اشخاص شامل ہیں جو جائیداد کے خریدنے کے دعویدار ہوں یا انہیں جائیداد خریدنے میں دلچسپی کا دعویٰ کرنے کا حق حاصل ہو۔

(۵) تحقیقاتی افسر جس نے کسی بھی جائیداد کو ذیلی دفعہ (۱) کے تحت عبوری طور پر ضبط کیا ہو، تحقیقات میں ہونے والی پیش رفت کی ماہانہ رپورٹ عدالت میں جمع کروائے گا۔

۹۔ تحقیقات۔ **(۱)** تحقیقاتی افسر دفعہ ۸ کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کی گئی ضبطی کے حکم کے سات ایام کے اندر، یا دفعہ ۱۴ یا دفعہ ۱۵ کے تحت جائیداد کی قرقی کے حکم کی تاریخ سے کم از کم تیس ایام کے اندر متعلقہ شخص کو نوٹس دے گا۔ نوٹس میں مذکورہ شخص سے مطالبہ کیا جائے گا کہ وہ اپنی آمدنی، یا اثاثوں کے ذرائع کی نشاندہی کرے جس میں سے یا جس کے ذریعے اِس نے دفعہ ۸ کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت قرق شُدہ یا دفعہ ۱۴ یا دفعہ ۱۵ کے تحت ضبط شُدہ جائیداد حاصل کی ہے نیز وہ ثبوت اور دیگر متعلقہ معلومات اور تفصیلات مہیا کرے جن پر وہ انحصار کرتا ہے، اور یہ وجہ بھی بیان کرے کہ کیوں نہ اس کی تمام جائیداد یا ایسی کسی بھی املاک کو تطہیر زر سے آلودہ قرار دے کر اسے وفاقی حکومت کے حق میں ضبط کر لیا جائے:

مگر شرط یہ ہے کہ اس ذیلی دفعہ کے تحت کسی املاک کی نشاندہی کی گئی ہو جو کسی شخص کی جانب سے کسی دوسرے شخص کی تحویل میں ہو تو، ایسی صورت میں اس نوٹس کی ایک نقل دوسرے شخص کو بھی ارسال کی جائے گی:

مزید شرط یہ ہے کہ جب مذکورہ جائیداد مشترکہ طور پر ایک سے زیادہ اشخاص کے قبضے میں ہو تو، مذکورہ نوٹس اُن تمام اشخاص کو جاری کیا جائے گا جو مذکورہ جائیداد پر قابض ہوں۔

(۲) تحقیقاتی افسر،۔۔۔

(الف) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت جاری شُدہ نوٹس، اگر کوئی ہے تو، جواب پر غور کے بعد؛

(ب) متاثرہ شخص کو سننے کے بعد؛ اور

(ج) تمام متعلقہ مواد جو اُس کے سامنے رکھا گیا ہو پر غور کرنے کے بعد؛

اپنی رائے ریکارڈ کرے گا کہ آیا تمام یا کسی بھی جائیداد میں جس کا حوالہ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت جاری کردہ نوٹس میں دیا گیا ہے تطہیر زر کا پیسہ اس میں شامل ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ جس شخص کو نوٹس جاری کیا گیا ہو اسکے علاوہ کوئی دوسرا شخص متعلقہ جائیداد کا دعویدار ہو تو، مذکورہ شخص کو بھی صفائی کا موقع دیا جائے گا تاکہ وہ ثابت کرے کہ مذکورہ جائیداد

تطہیر زر کے ذریعے حاصل نہیں کی گئی ہے۔

(۳) جبکہ تحقیقاتی افسر ذیلی دفعہ (۲) کے تحت متعلقہ تحقیقاتی ایجنسی کی جانب سے موصول ہونے والی رپورٹ کی بناء پر تعین کرتا ہے کہ کسی بھی جائیداد کے حصول میں تطہیر زر شامل ہے، تو وہ، عدالت کو درخواست دے گا جس کے ذریعے دفعہ ۸ کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت قرق شدہ جائیداد کی قرقی یا دفعہ ۱۴ یا دفعہ ۱۵ کے تحت جائیداد کے قبضے یا ضبط شُدہ ریکارڈ کی ضبطی کی توثیق کے ضمن میں حکم جاری کرے۔

"**(۳الف)** عدالت، متعلقہ شخص کو جس کی جائیداد دفعہ ۸ کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت قرق کی گئی ہو یا دفعہ ۱۴ یا دفعہ ۱۵ کے تحت قبضے میں لی گئی ہو یا ضبط شدہ ہو کو شنوائی کا موقع دیتے ہوئے قرقی، قبضے یا ضبطگی، یا جیسی بھی صورت ہو، جائیداد کو واگزار کرنے کے حکم کی توثیق کر سکتی ہے۔ مذکورہ ضبط شدہ یا قرق شدہ جائیداد یا ریکارڈ کا قبضہ؛

(الف) عدالت کے سامنے ایسے کسی بھی باوثوق جرم یا تطہیر زر کی نسبت کارروائی کے زیر التواء ہونے کے دوران برقرار رہے گا؛ اور

(ب) حتمی ہو جائے گا اگر عدالت میں یہ ثابت ہو جاتا ہے کہ جائیداد میں تطہیر زر کا پیشہ شامل ہے۔

(۴) جبکہ دفعہ ۸ کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت وضع کردہ جائیداد کی قرقی کے عبوری حکم کی ذیلی دفعہ (۳الف) کے تحت توثیق کر دی جائے، تو تحقیقاتی افسر فوراً قرق شدہ جائیداد کو قبضے میں لے لے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ جبکہ قرق شُدہ جائیداد نوعیت کے اعتبار سے خراب ہونے والی یا تیزی سے اور قدرتی طور پر بوسیدہ ہونے والی ہو، یا اِس کو قبضے میں رکھنے کے اخراجات اِس کی مالیت سے زیادہ ہونے کا امکان ہو، تو تحقیقاتی افسر، عدالت کی منظوری حاصل کرنے کے بعد، جائیداد کو فروحت کر سکے گا۔

(۵) جبکہ ایسے کسی بھی باوثوق جرم اور [۲۹] تطہیر زر کے مقدمے کی سماعت کے نتیجے میں، متعلقہ شخص بری ہو جائے، تو قرق شدہ، جائیداد کی ضبطی یا قرق شُدہ جائیداد پر قبضہ یا ذیلی دفعہ (۳الف) کے تحت ضبط شدہ املاک یا ریکارڈ کا قبضہ اور خالص آمدنی، اگر ہو، غیر موثر ہو جائے گی۔

۲۹۔ لفظ "یا" کو AML ایکٹ کی ترامیم کے ذریعے سرکاری جریدے کے اعلامیہ نمبر F.22(8)/2019- Legis کے ذریعے سے تبدیل کیا گیا ہے۔

(۶) جبکہ ذیلی دفعہ (۳الف) کی شق (ب) کے تحت کسی جائیداد کی قرقی یا ضبط شُدہ جائیداد پر قبضہ یا ریکارڈ کی تحویل حتمی قرار پا جائے، تو عدالت متعلقہ شخص کو صفائی کا موقع دینے کے بعد مذکورہ جائیداد کی ضبطی کا حکم صادر کرے گی۔

(۷) ذیلی دفعہ (۶) کے تحت ضبطی کا حکم صادر کرنے کے بعد، عدالت تطہیر زر میں ملوث املاک کے علاوہ ایسی دیگر تمام املاک ان اشخاص کو واگزار کرنے کی ہدایت دے گی جن سے مذکورہ املاک قبضے میں لی گئی تھیں۔

۹الف۔ تحقیقاتی تکنیکس کا اطلاق[۳۰]۔ (۱) تحقیقاتی افسر عدالت کی اجازت سے، مذکور اجازت کے ساٹھ ایام کے اندر، تکنیکس کا استعمال کرسکتا ہے جس میں تطہیر زر، منسلکہ باوثوق جرائم اور دہشت گردی کی مالیات کاری کے جرائم میں تحقیقات کے لیے خفیہ آپریشنز، رابطے میں خلل اندازی، کمپیوٹر کے نظام تک رسائی اور کنٹرول کردہ حوالگی شامل ہے۔ مذکورہ بالا ساٹھ ایام کی مدت کو تحریراً دی گئی درخواست پر عدالت کی جانب سے مزید ساٹھ ایام تک توسیع دی جاسکتی ہے۔ عدالت اگر تحریری درخواست میں بیان کردہ حالات یا وجوہات کی بنیاد پر مطمئن ہو تو توسیع دے سکتی ہے۔ اس ذیلی دفعہ کے احکامات مزید برآں ہوں گے اور فی الوقت نافذ العمل کسی بھی قانون میں تقلیل نہ کریں گے۔

(۲) وفاقی حکومت اس دفعہ کی اغراض کے لیے قواعد وضع کرسکتی ہے تاکہ طریقہ کار منضبط کیا جاسکے۔

۱۰۔ وفاقی حکومت کو جائیداد کی تفویض۔ جبکہ ایک شخص کی کسی بھی قسم کی جائیداد کی نسبت دفعہ ۹ کی ذیلی دفعہ (۶) کے تحت ضبطی کا حکم صادر ہو چکا ہو، تو مذکورہ جائیداد کے جملہ حقوق اور حقیت مکمل طور پر وفاقی حکومت کو منتقل ہو جائیں گے:

مگر شرط یہ ہے کہ جبکہ عدالت، ایسے دوسرے شخص کو جو دفعہ ۸ کے تحت ضبط کی گئی یا دفعہ ۱۴ کے تحت قرق کی گئی جائیداد میں دلچسپی رکھتا ہو کو صفائی پیش کرنے کا موقعہ دینے کے بعد، رائے رکھتی ہو کہ اس ایکٹ کے احکامات کو ناکام بنانے کی غرض سے رہن یا لیز تخلیق کی گئی ہے، تو وہ، فرمان کے ذریعے مذکورہ بار یا لیز کو غیر مؤثر قرار دے گی اور اس طرح مذکورہ بار یا لیز سے پاک مذکورہ بالا جائیداد وفاقی حکومت کو دے دی جائے گی:

مزید شرط یہ ہے کہ اس دفعہ میں شامل کوئی امر کسی شخص کو مذکورہ بار کی نسبت اس کے واجبات کی ادائیگی سے بری الزمہ قرار نہیں دے گا، جو کہ مذکورہ شخص پر قانونی طور سے عائد کیا گیا ہو۔

۱۱۔ ضبط شُدہ جائیداد کا انتظام۔ (۱) وفاقی حکومت، سرکاری جریدے میں حکم کی اشاعت کے ذریعے، اتنی تعداد میں متولیان اور امین مقرر کرسکے گی جیسا کہ وہ منتظم کے کارہائے منصبی کی انجام دہی کے لئے مناسب سمجھے۔

۳۰۔ دفعہ ۹الف کو AML ایکٹ کی ترامیم کے ذریعے سرکاری جریدے کے اعلامیہ نمبر F.22(50)/2020-Legis بتاریخ 24 ستمبر 2020، کے ذریعے اضافہ کیا گیا ہے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت مقرر شدہ منتظم اس طریقہ کار اور شرائط کے مطابق جو مقرر کی جائیں، وہ جائیداد حاصل کریں گے اور اس کا انتظام کریں گے جس کی نسبت دفعہ ۹ کی ذیلی دفعہ (٦) کے تحت حکم وضع کیا گیا ہے۔

(۳) منتظم، وفاقی حکومت کی ہدایت پر، اس جائیداد کو فروخت کرنے کے لئے ایسے اقدامات بھی کرے گا جو دفعہ ۱۰ کے تحت وفاقی حکومت کو تفویض کئے گئے ہوں:

مگر شرط یہ ہے کہ، جبکہ ضبط شدہ جائیداد اپنی نوعیت کے اعتبار سے قیمتی ہو یا تیز تر قدرتی اعتبار سے اتلاف پذیر ہو، یا جبکہ اس کو اپنے قبضے میں رکھنے کے اخراجات اس کی مالیت سے زائد ہو جائیں تو منتظم وفاقی حکومت کو مناسب نوٹس دینے کے بعد فوراً فروخت کر سکے گا۔

۱۲۔ **<u>بعض صورتوں میں رپورٹنگ ہیئتوں کے خلاف کوئی دیوانی یا فوجداری کارروائیاں نہ ہوں گی</u>**[۳۱]۔ ماسوائے اس کے کہ دفعہ ۷ میں کچھ اور مذکور ہو، رپورٹنگ ہیئتیں اور ان کے افسران بشمول مگران تک محدود نہ ہو گا ڈائریکٹرز، چیف ایگزیکٹو اعلیٰ افسر مالیات، ملازمین، رپورٹنگ ہیئتوں کے ایجنٹس کے خلاف ایسی معلومات کی فراہمی پر کوئی دیوانی، فوجداری یا تادیبی کارروائی نہیں کی جائے گی جو اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کے تحت دی گئی ہو۔

۱۳۔ **<u>سروے کرنے کا اختیار</u>۔** **(۱)** اِس ایکٹ کی دیگر شرائط میں شامل کسی امر کے باوجود، جبکہ کوئی تحقیقاتی افسر، اُس مواد کی بنیاد پر جو کہ اِس کے قبضے میں ہے، یہ یقین کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ تطہیر زر کے جرم کا ارتکاب کیا گیا ہے، تو وہ عدالت کی اجازت سے، کسی بھی جگہ میں داخل ہو سکے گا،۔۔۔

(الف) اُس علاقہ کی حدود کے اندر جو اُسے تفویض کیا گیا ہے، یا

(ب) اِس دفعہ کی اغراض کے لئے جس کی نسبت کسی ایسی دوسری اتھارٹی کی جانب سے مجاز کیا گیا ہو جسے وہ علاقہ سپرد کیا گیا ہے جس میں کہ وہ مقام واقع ہے،

جہاں ایسا کام کیا گیا ہے جس سے مذکورہ جرم کا ارتکاب ہوتا ہے، اور ایسا مالک، ملازم یا ایسا دوسرا شخص مطلوب ہو جو اُس وقت اور اس مقام پر اِس کام میں کسی بھی طریقے سے موجود تھا یا مدد کر رہا تھا تاکہ،۔۔۔

(اول) مطلوبہ اور دستیاب ریکارڈ کا معائنہ کرنے کے لئے اسے ضروری سہولت حاصل ہو سکے ؛

(دوم) ارتکاب جرم کے ذریعے حاصل شدہ آمدنی یا جرائم پر مبنی آمدنی سے متعلق ٹرانزیکشن کی جانچ پڑتال کرنے کے سلسلے میں اسے ضروری سہولت حاصل ہو سکے؛ اور

۳۱۔ دفعہ ۱۲ کو AML ایکٹ کی ترامیم کے ذریعے سرکاری جریدے کے اعلامیہ نمبر F.22(50)/2020-Legis بتاریخ 24 ستمبر، 2020 سے تبدیل کیا گیا ہے۔

(سوم) کسی معاملے سے متعلق ایسی معلومات حاصل ہوسکیں جو اس کے لئے مفید ہوں یا اس ایکٹ کے تحت کسی کارروائی سے متعلق ہوں ۔

تشریح۔ اس ذیلی دفعہ کی غرض کے لئے، ایک مقام، جہاں یہ فعل کیا گیا ہے جو ارتکاب جرم میں آتا ہے، اس میں کوئی دوسرا مقام بھی شامل ہوگا، خواہ وہاں کوئی مجرمانہ سرگرمی کی گئی ہو یا نہ کی گئی ہو، جس میں مجرمانہ سرگرمی میں ملوث شخص یہ بتائے کہ وہاں اس کی مجرمانہ سرگرمی سے متعلق ریکارڈ رکھا گیا ہے یا اس کی املاک کا کوئی بھی حصہ جو مذکورہ کارروائی سے متعلق ہو کا ریکارڈ رکھا جاتا ہے۔

(۲) تحقیقاتی افسر جس کا حوالہ ذیلی دفعہ (۱) میں دیا گیا ہے، اُس مقام میں داخل ہونے کے بعد جس کا حوالہ ذیلی دفعہ میں دیا گیا ہے، سروے مکمل کرنے کے ۴۸ گھنٹے کے اندر، فی الفور سروے کے مکمل کرنے کے بعد سروے کی ایک نقل سربمہر لفافے میں متعلقہ تحقیقاتی یا استغاثہ ایجنسی کے سربراہ کو ارسال کرے گا۔

(۳) تحقیقاتی افسر جو اِس دفعہ کے تحت کام کررہا ہو، ۔ ۔ ۔

(الف) اپنے معائنہ کردہ ریکارڈز پر شناختی نشان لگائے گا اور اس کے اقتسابات یا نقول تیار کرسکے گا یا کراسکے گا؛

(ب) کسی جائیداد کی فہرست تیار کرے گا جس کی اُس کی جانب سے پڑتال یا توثیق کی گئی ہے؛ اور

(ج) کسی شخص کا بیان ریکارڈ کراسکے گا جو اِس مقام پر موجود ہو جو اِس ایکٹ کے تحت کسی کارروائی کے لئے مفید یا اس سے متعلق ہو۔

۱۴۔ **تلاشی اور ضبطی ۔** **(۱)** ذیلی دفعہ (۲) کے تابع، جبکہ تحقیقاتی افسر، اپنے پاس موجود معلومات کی بنیاد پر، یہ باور کرانے کی وجہ رکھتا ہو کہ کوئی شخص، ۔ ۔ ۔ ۔

(الف) ایسے فعل کا مرتکب ہوا ہے جو تطہیر زر میں آتا ہے ؛

(ب) اِس کے قبضے میں ایسی جائیداد ہے جس میں تطہیر زر ملوث ہے ؛ یا

(ج) اِس کے قبضے میں ایسا ریکارڈ ہے جو کہ مفید ہوسکتا ہے یا اس ایکٹ کے تحت کارروائیوں سے متعلقہ ہے، تو وہ اس سلسلے میں خواہ از خود یا اپنے کسی ماتحت افسر کو اختیار دیتے ہوئے، ۔

(اول) کسی ایسی عمارت، مقام، کشتی، گاڑی یا جہاز میں داخل ہوسکتا ہے اور تلاشی لے سکتا ہے جس کے بارے میں اُس کے پاس یہ شک کرنے کی وجہ موجود ہو کہ مذکورہ جرم کا ریکارڈ یا مجرمانہ سرگرمیوں سے حاصل شُدہ پیسہ وہاں رکھا گیا ہے؛

(دوم) شق (ط) کے تحت مرحمت کردہ اختیار استعمال کرتے ہوئے کسی ایسے دروازے، صندوق کے تالے، سیف، الماری یا دوسری جگہ کے تالے توڑ سکے گا جس کی چابیاں دستیاب نہ ہوں؛

(سوم) ایسے ریکارڈ یا جائیداد کو ضبط کر سکے گا جو مذکورہ تلاشی کے نتیجے میں برآمد ہوا؛

(چہارم) مذکورہ ریکارڈ یا ساخت پر اپنا شناختی نشان لگائے گا، یا اس کا اقتباس لے گا یا نقول تیار کرے گا یا کرانے کا باعث بنے گا؛

(پنجم) مذکورہ املاک کے ریکارڈ کا نوٹ یا فہرست بنائے گا؛ اور

(ششم) اِس ایکٹ کے تحت، تحقیقات کی تمام متعلقہ معاملات کی اغراض کے لئے، کسی بھی شخص سے حلف لے گا جس کے قبضے یا نگرانی میں ایسا کوئی ریکارڈ یا جائیداد ہو۔

(۲) تحقیقاتی افسر ذیلی دفعہ (۱) کے تحت تلاشی لینے کے اختیارات عدالت کی پیشگی منظوری سے استعمال کرے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ جہاں فوری کارروائی مطلوب ہو، تو متعلقہ تحقیقاتی یا استغاثہ ایجنسی کے کم از کم بی ایس۔۲۰ کے عہدے کے افسر کی پیشگی منظوری سے تلاشی اور ضبطگی کے اختیارات استعمال کئے جاسکیں گے۔

(۳) تحقیقاتی افسر، تلاشی اور ضبطگی کے فوراً بعد اڑتالیس گھنٹوں کے اندر، تلاشی اور ضبطگی کی رپورٹ کی نقل، متعلقہ تحقیقاتی یا استغاثہ ایجنسی کے سربراہ کو سربمہر لفافے میں بھجوائے گا۔

(۴) جبکہ تحقیقاتی افسر، دفعہ ۱۳ کے تحت کئے گئے سروے کے دوران حاصل کردہ معلومات سے، مطمئن ہو کہ کوئی شہادت چھپائی جائے گی یا اس کا امکان ہے یا اس میں ردوبدل کیا جاسکتا ہے، تو وہ، اُن وجوہات کو تحریراً قلمبند کرتے ہوئے اُس عمارت یا مقام میں داخل ہوگا اور تلاشی لے گا جہاں مذکورہ شہادت موجود ہو تو مذکورہ شہادت کو ضبط کرلے گا۔

(۵) حذف کردیا گیا ہے۔

۱۵۔ **اشخاص کی تلاشی۔** **(۱)** اگر تحقیقاتی افسر، یہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو (مذکورہ یقین کی وجہ تحریری طور پر قلمبند کی جائے گی) کہ کسی شخص نے کسی فرد یا اپنی ملکیت، قبضے، یا نگرانی میں کسی بھی چیز یا جرم کے ذریعے حاصل کی گئی آمدنی سے متعلق کوئی ریکارڈ چھپایا ہوا ہے جو اِس ایکٹ کے تحت کسی کارروائی سے متعلق ہے یا اس کے لئے مفید ہے، تو وہ، عدالت کی پیشگی اجازت سے اُس شخص کی تلاشی لے سکے گا اور مذکورہ ریکارڈ یا جائیداد کو ضبط کر سکے گا جو کہ اس ایکٹ کے تحت کارروائیوں کے لئے کارآمد یا متعلقہ ہے۔

(۲) تحقیقاتی افسر، تلاشی اور ضبطی کے فوراً بعد اڑتالیس گھنٹے کے اندر، تلاشی اور ضبطگی کی رپورٹ کی نقل متعلقہ تحقیقاتی یا استغاثہ ایجنسی کے سربراہ کو سربمہر لفافے میں بھیجے گا۔

(۳) حذف کر دیا گیا ہے۔

(۴) حذف کر دیا گیا ہے۔

(۵) حذف کر دیا گیا ہے۔

(۶) کسی عورت کی تلاشی ماسوائے عورت کے کوئی نہیں لے سکے گا۔

(۷) تحقیقاتی افسر اُس شخص کا بیان لے گا جس کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت تلاشی لی گئی ہو اُس ریکارڈ یا املاک کی نسبت جو تطہیر زر میں ملوث ہے اور تلاشی کے دوران پائی گئی یا ضبط کی گئی ہے۔

(۸) حذف کر دیا گیا ہے۔

۱۶۔ حذف کر دیا گیا ہے [۳۲]:۔

۱۷۔ **<u>جائیداد کی تحویل۔</u>** **(۱)** اگر کوئی جائیداد دفعہ ۱۴ یا دفعہ ۱۵ کے تحت ضبط کی گئی ہو اور تحقیقاتی افسر اپنے پاس موجود مواد کی بناء پر، یہ باور کرانے کی وجہ رکھتا ہو کہ مذکورہ جائیداد کو دفعہ ۹ کے تحت تحقیقاتی اغراض کے لئے قبضے میں رکھنے کی ضرورت ہے تو مذکورہ جائیداد کی ضبطی کی مدت سے زیادہ سے زیادہ نوے ایام تک اپنے قبضے میں رکھ سکتا ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ تحقیقاتی افسر باضابطہ طور پر عدالت کو مخصوص نوعیت کی جائیداد کی ضبطی کے بارے میں اطلاع دے گا اور، جہاں ضرورت ہو، تحویل کے دوران اِس کی مناسب دیکھ بھال کرنے کے لئے مناسب ہدایات طلب کرے گا۔

(۲) تحقیقاتی افسر، دفعہ ۹ کے تحت تحقیقاتی اغراض کے لئے املاک کی تحویل کا حکم دینے کے فوراً بعد، سربمہر لفافے میں حکم کی ایک نقل متعلقہ تحقیقاتی یا استغاثہ ایجنسی کے سربراہ کو بھیجے گا۔

۳۲۔ دفعہ ۱۶ کو AML ایکٹ کی ترامیم کے ذریعے سرکاری جریدے کے اعلامیہ نمبر F.22(50)/2020-Legis بتاریخ 24 ستمبر، 2020 کے ذریعے حذف کر دیا گیا ہے۔

(۳) ذیلی دفعہ(۱) کے تحت مقرر کردہ مدت کے اختتام پر، ضبط شدہ املاک اس شخص کو واپس کردی جائے گی جس کے قبضے سے یہ حاصل کی گئی تھی، بجز یہ کہ عدالت اس املاک کو مقررہ مدت سے زائد مدت تک تحویل میں رکھنے کی اجازت دے۔

(۴) عدالت، ذیلی دفعہ (۱) میں ایسی املاک کو مقرر کردہ مدت سے زائد مدت تک تحویل میں رکھنے کی اجازت دینے سے قبل خود کو مطمئن کرے گی کہ، مذکورہ املاک بادی النظر میں تطہیر زر میں شامل ہے اور یہ دفعہ ۹ کے تحت تحقیقات کی اغراض کے لئے درکار ہے۔

(۵) حذف کردیا گیا ہے۔

۱۸۔ <u>ریکارڈ کی تحویل۔</u> (۱) جبکہ کوئی ریکارڈ دفعہ۱۴ یا ۱۵ کے تحت ضبط کیا گیا ہو اور تحقیقاتی افسر معقول وجوہات کی بناء پر یہ سمجھتا ہو کہ اِس ایکٹ کے تحت کسی بھی نوع کی تحقیقات کے لئے ایسے کسی ریکارڈ کو مذکورہ تحویل میں لینا ضروری ہے، تو وہ مذکورہ ریکارڈ کی ضبطی کی تاریخ سے زیادہ سے زیادہ ۹۰ دنوں تک اپنی تحویل میں رکھ سکے گا۔

(۲) وہ شخص، جس سے ریکارڈ ضبط کیا گیا تھا، ذیلی دفعہ (۱) کے تحت ضبط کئے گئے ریکارڈ کی نقول حاصل کرنے کا مجاز ہوگا۔

(۳) ذیلی دفعہ (۱) میں مصرحہ مدت ختم ہونے کے بعد، ریکارڈ کو اُس شخص کو واپس کردیا جائے گا جس سے مذکورہ ریکارڈ ضبط کیا گیا تھا تاوقتیکہ عدالت نے مذکورہ مدت کے بعد ریکارڈ پر قبضہ رکھنے کی اجازت نہ دی ہو۔

(۴) عدالت ذیلی دفعہ (۱) میں مصرحہ مدت کے بعد ریکارڈ پر قبضہ رکھنے کی اجازت دینے سے قبل اس امر کا اطمینان کرے گی کہ دفعہ ۹ کے تحت تحقیقات کی اغراض کے لئے مذکورہ ریکارڈ کی ضرورت ہے۔

(۵) حذف کردیا گیا ہے۔

۱۹۔ <u>بعض صورتوں میں ریکارڈ یا جائیداد کے متعلق قیاس۔</u> جبکہ سرکاری ریکارڈ کی کوئی دستاویز اس ایکٹ کے تحت سروے یا تلاشی کے دوران یا کسی باوثوق جرم سے متعلق تلاشی کے دوران کسی شخص کے قبضے یا نگرانی میں یا بیرون پاکستان کسی مقام سے موصول ہو، اور مذکورہ اتھارٹی یا شخص کی جانب سے حسب ضابطہ تصدیق شدہ ہو اور اُس طریقہ کار کے مطابق جو کہ اِس ایکٹ کے تحت کارروائی کے دوران مقرر کیا گیا ہو، تو عدالت یا تحقیقاتی یا استغاثہ ایجنسی جیسی بھی صورت ہو،۔۔

(الف) یہ قیاس کرے گی کہ، مذکورہ ریکارڈ پر دستخط یا اس کے ہر حصے کو کسی مخصوص شخص کی دستخطی تحریر میں ہونا چاہئے یا جس کے بارے میں عدالت مناسب وجوہات کی بناء پر سمجھے کہ اس پر کسی مخصوص شخص کے

دستخط موجود ہونے چاہیں یا اسے اس کی دستخطی تحریر میں ہونا چاہیے، وہ اس کی دستخطی تحریر میں ہے، اور اگر کسی ریکارڈ کو جس شخص کی جانب سے پیش کیا جانا ہے یا اس کی تردید کی جانی ہے تو یہ متعلقہ شخص کو ہی پیش کرنا چاہیے یا اس کی تصدیق کرنی چاہیے؛ اور

(ب) ایسی دستاویز کو بطور شہادت قبول کرے گی، باوجود اِس کے کہ وہ باضابطہ مہر شُدہ نہ ہو بلکہ مذکورہ دستاویز بصورت دیگر شہادت میں قابل قبول بھی ہو۔

۲۰۔ اختیار سماعت۔ **(۱)** مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء)، کے تحت قائم کی گئیں سیشن عدالت، اپنے دائرہ اختیار کو استعمال کرتے ہوئے اِس ایکٹ کے تحت قابل سزا جرائم کی سماعت اور اِس ایکٹ میں موجود، اس سے متعلق یا اِس سے پیدا ہونے والے تمام امور کی سماعت کا اختیار استعمال کریں گی اور عدالتی فیصلے دیں گی:

مگر شرط یہ ہے کہ،۔

(الف) جبکہ باوثوق جرم کسی عدالت ماسوائے سیشن عدالت کے لئے قابل سماعت ہو، تو تطہیر زر کا جرم اور اُس سے منسلکہ یا اُس کے ضمنی تمام امور کی سماعت اُس عدالت کی طرف سے کی جائے گی جو باوثوق جرم کی سماعت کر رہی ہو؛ اور

(ب) جبکہ باوثوق جرم کی سماعت سیشن کورٹ سے چھوٹی کوئی عدالت کر رہی ہو تو، مذکورہ باوثوق جرم، تطہیر زر کا جرم اور اُس سے منسلکہ تمام یا ضمنی امور کی سماعت سیشن عدالت کرے گی۔

۲۱۔ قابل دست اندازی[۳۳] اور نا قابلِ ضمانت جرائم۔ **(۱)** مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں شامل کسی امر کے باوجود اور ذیلی دفعہ (۲) اور (۳) کے تابع،۔۔۔

(الف) اِس ایکٹ کے تحت ہر قابل سزا جرم قابل دست اندازی[۳۴] اور نا قابل ضمانت ہوگا؛

(ب) اس ایکٹ کے تحت تین سال سے زائد مدت کے لئے قابل سزا کسی بھی جرم کا کوئی ملزم شخص ضمانت یا ذاتی مچلکے پر رہا نہیں ہوگا تا وقتیکہ۔

۳۳۔ لفظ ''نا قابل دست اندازی'' کو AML ایکٹ کی ترامیم کے ذریعے سرکاری جریدے کے اعلامیہ نمبر F.22(50)/2020-Legis بتاریخ 24 ستمبر، 2020 کے ذریعے تبدیل کیا گیا ہے۔

۳۴۔ لفظ ''نا قابل دست اندازی'' کو AML ایکٹ کی ترامیم کے ذریعے سرکاری جریدے کے اعلامیہ نمبر F.22(50)/2020-Legis بتاریخ 24 ستمبر، 2020 کے ذریعے تبدیل کیا گیا ہے۔۔

(اول) سرکاری وکیل کو باضابطہ نوٹس دیا گیا ہو؛ اور

(دوم) جب سرکاری وکیل درخواست کی مخالفت کرے تو، عدالت کو اطمینان ہو کہ یہ باور کرنے کی معقول وجوہات موجود ہیں جن کی بناء پر وہ مذکورہ جرم کا مجرم نہیں ہے اور یہ کہ ضمانت پر ہونے کے باوجود مذکورہ جرم کا ارتکاب نہیں کرے گا۔

(۲) عدالت دفعہ ۴ کے تحت قابل سزا کسی جرم کی ماسوائے حسب ذیل کی طرف سے دی گئی کسی تحریری شکایت کے سماعت نہیں کرے گی، ۔

(الف) تحقیقاتی افسر؛ یا

(ب) وفاقی حکومت یا کسی صوبائی حکومت کے کسی افسر جسے اس سلسلے میں وفاقی حکومت نے تحریری طور پر وضع کردہ عمومی یا خصوصی حکم کے ذریعے اس حکومت کی جانب سے اس سلسلے میں مجاز کیا ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ جب ملزم شخص کوئی رپورٹنگ ہیئت [۳۵] ہو تو، تحقیقاتی افسر یا کوئی دوسرا مجاز افسر، جیسی بھی صورت ہو، مذکورہ درخواست دائر کرنے سے قبل متعلقہ ریگولیٹری اتھارٹی [۳۶] AML/CFT جو اپنا فیصلہ ۶۰ دنوں سے زائد مدت کے لئے نہیں روکے گی، سے منظوری لے لے گا۔

(۳) عدالت دفعہ ۳۳ کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت قابل سزا کسی جرم کی ماسوائے FMU یا تحقیقاتی یا استغاثہ ایجنسی [۳۷] کی طرف سے دائر کردہ تحریری شکایت کے سماعت نہیں کرے گی۔

(۴) ذیلی دفعہ (۱) کی شق (ب) میں مصرحہ ضمانت کی منظوری کے اختیار اور صوابدید مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء)، یا ضمانت منظور کرنے سے متعلق فی الوقت نافذ العمل کسی دوسرے قانون کے تحت اختیار یا صوابدید کے علاوہ ہے۔

۳۵۔ الفاظ ''مالی ادارہ'' کو AML ایکٹ میں ترامیم کے ذریعے سرکاری جریدے کے اعلامیہ نمبر F.22(50)/2020-Legis بتاریخ 24 ستمبر 2020، کی رو سے تبدیل کردیا گیا ہے۔

۳۶۔ الفاظ ''ریگولیٹری اتھارٹی'' کو AML ایکٹ میں ترامیم کے ذریعے سرکاری جریدے کے اعلامیہ نمبر F.22(50)/2020-Legis بتاریخ 24 ستمبر 2020، کی رو سے تبدیل کردیا گیا ہے۔

۳۷۔ الفاظ ''یا تحقیقاتی یا استغاثہ ایجنسی'' کا AML ایکٹ میں ترامیم کے ذریعے سرکاری جریدے کے اعلامیہ نمبر 22(50)/2020-Legis. بتاریخ 24 ستمبر 2020، کی رو سے اضافہ کردیا گیا ہے۔

۲۲۔ عدالتوں کے روبرو ہونے والی کارروائیوں پر مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) کا اطلاق۔ (۱) مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) کے احکام، کا اطلاق، جہاں تک وہ اس ایکٹ کے احکام سے متناقص نہ ہوں، گرفتاری، ضمانت، بانڈز، تلاشی، قبضہ، انسلاک ضبطی، قرقی، تفتیش، استغاثہ اور اس ایکٹ کے تحت دیگر تمام کارروائیوں پر ہوگا۔

(۲) وفاقی حکومت کسی ایسے شخص کو جو عدالت عالیہ کا ایڈووکیٹ ہو، ایسی شرائط اور قیود پر سرکاری وکیل مقرر کرے گی جس کا اس کی طرف سے تعین کیا جائے اور اس طرح تقرر شدہ کوئی شخص اس ایکٹ کے تحت عدالت کے روبرو کارروائی چلائے گا اور اگر، وفاقی حکومت کی طرف سے اس کی ہدایت دی گئی ہو تو مذکورہ کارروائی واپس لے سکے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ اس دفعہ کے تحت کوئی شخص سرکاری وکیل کے طور پر تقرری کا اہل نہیں ہوگا تاوقتیکہ وہ عدالت عالیہ میں سات سال سے بطور وکیل پریکٹس نہ کر رہا ہو؛

مگر شرط یہ ہے کہ ایڈوکیٹ جو تحقیقاتی یا استغاثہ ایجنسیوں کی جانب سے بطور وکیل استغاثہ تقرر کیا گیا ہو تو پہلے فقرہ شرطیہ کی مقتضیات کے باوجود اس دفعہ کے تحت سرکاری وکیل کے طور پر تقرری کا اہل ہوگا۔

(۳) ہر شخص جس کا اس دفعہ کے تحت تقرر کردہ وکیل استغاثہ کے طور پر تقرر کیا گیا ہو، مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء، (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) کی دفعہ ۴۲ کی ذیلی دفعہ (۱) کی شق (ر) کے مفہوم میں سرکاری وکیل متصور ہوگا اور مذکورہ مجموعہ قانون کے احکام کا اطلاق بعینہ ہوگا۔

(۴) جب ذیلی دفعہ (۱) کے تحت مقرر کردہ کوئی سرکاری وکیل کسی وجہ سے، عدالت کے روبرو عارضی طور پر، کارروائیوں میں حصہ نہ لے سکے تو کارروائی اس شخص کے ذریعے ہوگی جسے اس ضمن میں خصوصی عدالت کی طرف سے مجاز کیا گیا ہو۔

۲۳۔ عدالت عالیہ کو اپیل۔ کوئی شخص جو عدالت کے حتمی فیصلے یا کسی حکم کی وجہ سے متاثر ہو، مذکورہ فیصلہ یا حکم یا اس سے پیدا ہونے والے کسی قانونی استفسار یا حقیقت سے آگاہ ہونے کی تاریخ سے ساٹھ ایام کے اندر عدالت عالیہ کو اپیل کر سکے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر عدالت عالیہ، اس امر سے مطمئن ہو کہ اپیل کنندہ کو معقول وجہ کی بناء پر مذکورہ مدت کے اندر اپیل دائر کرنے سے روکا گیا تھا تو اسے مزید ساٹھ ایام کی مدت کے اندر اپیل دائر کرنے کی اجازت دے سکے گی۔

تشریح۔ اس دفعہ کے اغراض کے لئے، ''عدالت عالیہ'' سے مراد، ۔۔۔۔

(الف) عدالت عالیہ جس کے دائرہ اختیار سماعت کے اندر وہ علاقہ آتا ہو جہاں مقدمے کا متاثرہ فریق بالعموم رہائش پذیر ہو یا کاروبار کرتا ہو یا ذاتی فائدے کے لئے کوئی کام کرتا ہو؛ اور

(ب) جبکہ متاثرہ فریق وفاقی حکومت ہو تو، وہ عدالت عالیہ جس کے دائرہ اختیار سماعت کے اندر مدعی علیہ، یا ایسی صورت میں جبکہ ایک سے زیادہ مدعاعلیہان ہوں مدعاعلیہان میں سے کوئی بھی جہاں بالعموم رہائش پذیر ہو، کاروبار کرتا ہو یا ذاتی فائدے کے لئے کام کرتا ہو۔

۲۴۔ تحقیقاتی افسران کی تقرری اور ان کے اختیارات ۔ (۱) اس ایکٹ کے تحت تحقیقاتی یا استغاثہ ایجنسیاں ایسے افسران میں سے ایسے اشخاص کو بطور تحقیقاتی افسران نامزد کر سکیں گی جنہیں وہ موزوں سمجھیں۔

(۲) وفاقی حکومت، کسی خصوصی یا عمومی حکم کے ذریعے، وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کے کسی ایسے افسر کو جو بنیادی پے سکیل ۔۱۸ سے کم کا نہ ہو کو اختیار دے گی کہ وہ اس ایکٹ کے تحت بطور تحقیقاتی افسر کام کرے۔

(۳) جبکہ وفاقی یا صوبائی حکومت کے افسر کے علاوہ کسی شخص کا تقرر بطور تحقیقاتی افسر کے ہوا ہو، تو وفاقی حکومت اس کی تقرری کے لئے شرائط وضوابط کا تعین کرے گی ۔

(۴) وفاقی حکومت کی طرف سے عائد کردہ مذکورہ شرائط اور قیود کے تابع، کوئی تحقیقاتی افسر وہ اختیارات استعمال کرے گا اور فرائض انجام دے گا جو اس ایکٹ کے تحت اسے تفویض کئے جائیں یا اس پر عائد کئے جائیں۔

۲۵۔ اتھارٹیز کی معاونت[۳۸] : کسی بھی دیگر قانون کے احکامات کے باوصف، وفاقی حکومت، صوبائی حکومت، مقامی اتھارٹیز اور رپورٹنگ ہیئتوں کے افسران معاونت فراہم کریں گے بشمول لیکن تطہیر زر کی اغراض کے لیے تحقیقاتی یا استغاثہ ایجنسی یا FMU کی جانب سے معقول مطلوبہ ریکارڈز، دستاویزات اور معلومات پیش کرنے تک محدود نہ ہوگی، جو اس ایکٹ کے احکامات کی مطابقت میں کارروائیاں اور تحقیقات دہشت گردی کی مالیات کاری اور جرائم کی پیش گوئی کرے۔

(۲) جو کوئی بھی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت مطلوبہ معاونت فراہم کرنے میں ناکام ہو جاتا ہے یا اس سے انکار کرتا ہے تو غلط روی کا مجرم ہوگا اور اس کا متعلقہ محکمہ یا تنظیم اس کے خلاف کارروائی کرے گا اور مذکورہ کارروائی کی رپورٹ معقول وقت کے اندر متعلقہ تحقیقاتی یا استغاثہ ایجنسی یا FMU، جیسی بھی صورت ہو، کو پیش کی جائے گی اور حقیقی شخص ہونے کی صورت میں سزا دی جائے گی سزائے قید جس کی میعاد پانچ سال تک ہو سکتی ہے، جرمانہ جو ایک ملین روپے تک ہو سکتا ہے یا دونوں، یا شخص قانونی ہونے کی صورت میں، جرمانہ جو دس ملین روپے تک ہو سکتا ہے۔

۳۸۔ دفعہ ۲۵ کو AML ایکٹ میں ترامیم کے ذریعے سرکاری جریدے کے اعلامیہ نمبر F.22(50)/2020-Legis بتاریخ 24 ستمبر 2020، کی رو سے تبدیل کر دیا گیا۔

۲۶۔ **بیرونی ممالک کے ساتھ معاہدات ۔** (۱) وفاقی حکومت حسب ذیل کے لئے پاکستان سے باہر کسی ملک کی حکومت کے ساتھ دوطرفہ بنیاد پر معاہدہ کر سکے گی۔۔۔۔

(الف) اس ایکٹ کے تحت یا اس ملک میں نافذ قانون کے تابع کسی جرم کی تحقیق اور استغاثہ کے لیے؛

(ب) اس ایکٹ کے تحت یا اس ملک میں نافذ قانون کے مطابق کسی جرم کی روک تھام کے لیے معلومات کے تبادلے کے لیے؛

(ج) اس ایکٹ کے تحت یا اس ملک میں نافذ قانون کے مطابق کسی جرم سے متعلق ثبوت یا مدد فراہم یا طلب کرنے کے لئے؛

(د) اس ایکٹ کے تحت یا اس ملک میں نافذ قانون کے مطابق کسی جرم سے متعلقہ جائیداد کی منتقلی کے لئے:

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کی شرائط میں معاہدہ ان شرائط، استثناء یا اہلیت کے تابع ہوگا جن کی صراحت مذکورہ معاہدہ میں کی گئی ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ معاہدہ قابل نفاذ نہیں ہوگا اگر یہ کسی طور، عدالتی حاکمیت، تحفظ، قومی مفاد یا سرکاری فرمان سے منافی ہو۔

(۳) اس دفعہ میں اور اس کے بعد آنے والی دفعات میں، تاوقتیکہ سیاق وسباق میں کچھ اور مطلوب نہ ہو،۔

(الف) عبارت ''معاہداتی ریاست'' سے بیرون پاکستان کوئی بھی ایسا ملک یا مقام مراد ہے جس سے متعلق انتظامات کسی معاہدے یا بصورت دیگر ذریعے سے اس ملک کی حکومت کے ساتھ وفاقی حکومت نے کیے ہوں؛

(ب) عبارت ''شناخت کرنا'' اس میں یہ ثبوت شامل ہے کہ مذکورہ جائیداد دفعہ ۳ کے تحت جرم کے ارتکاب کے ذریعے حاصل کی گئی تھی یا اس کے لئے استعمال کی گئی تھی؛ اور

(ج) ''سراغ لگانا'' سے جائیداد کی نوعیت، ذریعہ، فروخت، نقل وحرکت، حقیت یا ملکیت کا تعین کرنا مراد ہے۔

۲۷۔ **معاہداتی ریاست وغیرہ کو درخواست دینا ۔** (۱) اس ایکٹ میں، یا مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں شامل کسی امر کے باوجود، اگر اس ایکٹ کے تحت جرم یا دیگر قانونی کارروائی کی تحقیق کے

دوران، تحقیقاتی افسر یا کوئی بھی افسر جو تحقیقاتی افسر سے عہدے میں بڑا ہو یہ یقین رکھتا ہو کہ کسی جرم یا قانونی کارروائی کی تحقیق کے متعلق اس ایکٹ کے تحت کوئی شہادت مطلوب ہے اور اس کی رائے میں مطلوبہ شہادت معاہدہ کرنے والی ریاست میں کسی بھی جگہ پر دستیاب ہے، تو وہ، تحقیقاتی ادارے کے سربراہ کی پیشگی اجازت سے معاہدہ کرنے والے ملک کی کسی عدالت یا اس درخواست پر معاملات کرنے والے کسی اتھارٹی کو حسب ذیل کے لئے مذکورہ درخواست پیش کر سکے گا ۔

(الف) مقدمہ کے حقائق اور حالات کا تجزیہ کرے ؛اور

(ب) ایسے اقدامات کرے جن کی مذکورہ درخواست میں صراحت کی گئی ہے ۔

(۲) درخواست کی ترسیل اس طریقے سے کی جائے گی جیسا کہ اس ضمن میں وفاقی حکومت کی طرف سے صراحت کی گئی ہو ۔

(۳) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت ریکارڈ کیا گیا ہر بیان یا وصول کردہ کوئی بھی دستاویز یا کوئی چیز دوران تحقیق لی جانے والی شہادت متصور ہوگی ۔

۲۸۔ <u>بعض معاملات میں معاہداتی ریاست کی معاونت ۔</u> جب وفاقی حکومت نے معاہدہ کرنے والی ریاست کی کسی عدالت یا اتھارٹی کی طرف سے اس ایکٹ کے تحت یا اس ملک میں نافذ قانون کے مطابق کسی جرم سے متعلق کی جانے والی تحقیق یا قانونی کارروائی کرنے کی درخواست وصول کی ہو تو وفاقی حکومت مذکورہ درخواست عدالت یا مجاز افسر یا اس ایکٹ کے تحت کسی حاکم مجاز کو ارسال کرے گی جسے وہ اس ایکٹ کے احکام کے مطابق مذکورہ درخواست کو نبٹانے کے لئے مناسب سمجھے یا اس طریقے سے ارسال کرے گی جو معاہداتی ریاست کے مطابق ہو جس سے پاکستان کے قوانین کی خلاف ورزی نہ ہو یا جو کسی بھی طریقے سے، حاکمیت، سلامتی، قومی مفاد یا سرکاری فرمان کو مضرت نہ پہنچائے ۔

۲۹۔ <u>ملزم اشخاص کے تبادلے، طریقہ کار اور معاونت کے لئے دوطرفہ انتظامات ۔</u>

(۱) جب کوئی عدالت، تطہیر زر کے کسی جرم کی نسبت، یہ چاہے کہ،۔

(الف) کسی ملزم شخص کو سمن دے ؛

(ب) ملزم شخص کی گرفتاری کے وارنٹ ؛

(ج) کسی ایسے شخص کو سمن جاری کئے جائیں جو اسے کوئی دستاویز یا کوئی دوسری چیز پیش کرنے کے سلسلے میں مطلوب ہو یا اسے پیش کرے ؛ یا

(د) تلاشی کا وارنٹ ،

اس کی طرف سے جاری کردہ متذکرہ بالا چیزیں کسی بھی معاہداتی ریاست میں کسی بھی مقام پر پیش کی جائیں گی یا ان کی تعمیل ہوگی، وہ مذکورہ سمن یا وارنٹ ایسی شکل میں دو پرتوں میں اس عدالت، جج یا مجسٹریٹ کو ایسے حکام مجاز کے توسط سے بھیجے گی جس کی صراحت اس ضمن میں وفاقی حکومت اعلان کے ذریعے کرے گی اور مذکورہ عدالت، جج یا مجسٹریٹ، جیسی بھی صورت ہو، تعمیل کرائیں گے ۔

(۲) جب کہ عدالت نے، دفعہ ۴ کے تحت قابل سزا جرم سے متعلق ارسال کرنے یا اس کی تعمیل کرنے کے لئے حسب ذیل میں سے کچھ وصول کیا ہو،۔

(الف) کسی ملزم شخص کے سمن؛

(ب) کسی ملزم شخص کی گرفتاری کے وارنٹ؛

(ج) کسی ایسے شخص کو سمن جس کی دستاویز یا کوئی دوسری چیز پیش کرنے کے لئے حاضری مطلوب ہو یا اسے پیش کرے؛ یا

(د) معاہداتی ریاست کسی عدالت، جج یا مجسٹریٹ کی طرف سے جاری کردہ تلاشی کے وارنٹ، متعلقہ شخص کو اسی طرح بھیجے گی یا ان کی تعمیل کرائے گی جیسا کہ وہ سمن یا وارنٹ اسے مذکورہ علاقوں میں اپنے مقامی حدود میں بھیجے یا ان کی تعمیل کرانے کے لئے دیگر عدالت سے موصول ہوئے ہوں؛ اور جبکہ؛

(اول) گرفتاری کے وارنٹ کی تعمیل ہوگئی ہو تو، گرفتار شدہ شخص کے ساتھ دفعہ ۱۶ کے تحت مصرحہ طریقہ کار کے مطابق معاملہ کیا جائے گا ؛

(دوم) تلاشی کے وارنٹ کی تعمیل ہوگئی ہو تو، وہ چیزیں جو اس تلاشی سے ملی ہوں، ان کے ساتھ جہاں تک ممکن ہو، دفعہ ۱۴ اور ۱۵ کے تحت مصرحہ طریقہ کار کے مطابق معاملہ کیا جائے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ اس ذیلی دفعہ کے احکامات مؤثر نہیں ہوں گے اگر مندرجہ ذیل اختیار کا استعمال، کسی بھی طریقہ کار میں، حاکمیت، سلامتی، قومی مفاد یا سرکاری فرمان سے متناقص ہو ۔

(۳) جب ذیلی دفعہ (۲) کی مطابقت میں معاہداتی ریاست کو منتقل کردہ شخص پاکستان میں قیدی ہو تو، عدالت یا وفاقی حکومت ایسی شرائط عائد کرسکے گی جیسا کہ عدالت یا حکومت مناسب سمجھے۔

(۴) جب ذیلی دفعہ (۱) کی مطابقت میں پاکستان کو منتقل کردہ شخص معاہداتی ریاست میں قیدی ہو تو، پاکستان میں عدالت ان شرائط پر عمل درآمد کو یقینی بنائے گی جن کے تابع قیدی کو پاکستان میں منتقل کیا گیا ہے، اور مذکورہ قیدی کو ایسی تحویل میں مذکورہ شرائط کے تابع رکھا جائے گا جن کی وفاقی حکومت تحریری طور پر ہدایت دے گی ۔

۳۰۔ کسی معاہداتی ریاست یا پاکستان میں جائیداد کی قرقی، قبضہ یا ضبطی وغیرہ ۔ (۱) جبکہ تحقیقاتی افسر نے دفعہ ۸ کے تحت کسی جائیداد کی قرقی کے لئے حکم جاری کیا ہو یا جب عدالت نے دفعہ ۹ کے تحت مذکورہ جائیداد کی قرقی یا ضبطی کی توثیق کا حکم جاری کیا ہو اور مذکورہ مشتبہ جائیداد معاہداتی ریاست میں ہو، تو عدالت تحقیقاتی افسر کی طرف سے دی جانے والی درخواست پر معاہداتی ریاست میں کسی عدالت یا کسی حاکم مجاز کو مذکورہ حکم کی تعمیل کے لئے درخواست کر سکے گی ۔

(۲) جب وفاقی حکومت کو معاہداتی ریاست کی کسی عدالت سے درخواست موصول ہو جس میں اس کی قرقی یا ضبطی کی استدعا کی گئی ہو جو کسی شخص نے معاہداتی ریاست میں دفعہ ۳ کے تحت ارتکاب جرم کے ذریعے پاکستان میں براہ راست یا بلاواسطہ حاصل کی ہو یا بنائی ہو تو ایسی صورت میں، وفاقی حکومت مذکورہ درخواست اس تحقیقاتی ادارے کو، جیسا کہ وہ مناسب سمجھے اس ایکٹ کے احکامات کی مطابقت میں تعمیل کے لئے بھیج سکے گی یا مذکورہ درخواست پر معاہداتی ریاست کے تجویز کردہ طریقہ کار کے مطابق اس حد تک عمل درآمد کی اجازت دے گی جہاں تک کہ پاکستان کے قانون کی خلاف ورزی نہ ہوتی ہو یا، کسی بھی طریقہ کار میں، حاکمیت، سلامتی، قومی مفاد یا سرکاری فرمان سے متناقض نہ ہو ۔

(۳) وفاقی حکومت، دفعہ ۲۷ یا دفعہ ۲۸ کے تحت، کسی درخواست کی وصولی پر کسی تحقیقاتی ایجنسی کو اس ایکٹ کے تحت حکم دے گی کہ مذکورہ جائیداد کی نشاندہی اور شناخت کے لئے تمام ضروری اقدامات کرے ۔

(۴) ذیلی دفعہ (۳) میں محولہ اقدامات میں کسی شخص، مقام، جائیداد، اثاثہ جات، دستاویزات، کسی بھی رپورٹنگ ہیئت [۳۹] میں حسابات کی کتب یا کسی دوسرے متعلقہ معاملے کی نسبت کوئی انکوائری یا تحقیقی سروے شامل ہے۔

(۵) ذیلی دفعہ (۴) میں محولہ کوئی انکوائری، تحقیقات، یا سروے اس ایکٹ کے احکام کے مطابق جاری شدہ ہدایات کی مطابقت میں کسی بھی ایسی ایجنسی کی طرف سے کرایا جائے گا جس کا حوالہ ذیلی دفعہ (۳) میں دیا گیا ہے ۔

۳۹۔ الفاظ ''بینک یا مالیاتی ادارہ'' کو AML ایکٹ میں ترامیم کے ذریعے سرکاری جریدے کے اعلامیہ نمبر F.22(50)/2020-Legis بتاریخ 24 ستمبر 2020، کی رو سے تبدیل کردیا گیا۔

(٦) کسی جائیداد کی قرقی، ضبطی، انفصال یا وفاقی حکومت کی تحویل میں دینے، سروے، تلاشی اور قبضے سے متعلق اس ایکٹ کے احکامات کا اطلاق اس جائیداد پر ہوگا جس کی نسبت کسی عدالت یا معاہداتی ریاست کی طرف سے جائیداد کی قرقی یا ضبطی کی درخواست موصول ہو ۔

۳۱۔ **درخواست کی بابت طریقہ کار ۔** وفاقی حکومت کی طرف سے موصول ہونے والی کوئی درخواست، سمن یا وارنٹ یا اس ایکٹ کے تحت معاہداتی ریاست کو دی جانے والی کوئی درخواست، سمن یا وارنٹ متعلقہ معاہداتی ریاست یا، جیسی بھی صورت ہو، پاکستان میں متعلقہ عدالت کو ایسی شکل اور ایسے طریقے کے مطابق بھیجے جائیں گے جیسا کہ وفاقی حکومت اس ضمن میں مشتہر کرے ۔

۳۲۔ **پریشان کن سروے اور تلاشی کے لئے سزا ۔** کوئی تحقیقاتی افسر جو کہ اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کے تحت عدالت کی ماقبل اجازت کے بغیر اپنے اختیارات استعمال کرتے ہوئے، ۔

(الف) کسی عمارت یا جگہ کی تلاشی لیتا ہے یا اُس کا باعث بنتا ہے ؛ یا

(ب) کسی شخص کو زیر حراست رکھتا ہے، اس کی تلاشی لیتا ہے یا اسے گرفتار کرتا ہے،

تو ایسے ہر جرم کے لئے دو سال تک کی سزا قید یا پچاس ہزار روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

۳۳۔ **STR**[۴۰] **فراہم کرنے میں ناکامی اور غلط معلومات مہیا کرنے پر جواب دہی ۔** (ا) جو کوئی دانستہ طور پر STR[۴۱] کی تعمیل کرنے میں جیسا کہ دفعہ ۷ میں بیان کیا گیا ہے ناکام رہتا ہے یا جھوٹی معلومات دیتا ہے تو وہ پانچ[۴۲] سال تک سزائے قید یا پانچ[۴۳] لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

(۲) رپورٹنگ ہیئت کی جانب سے جرم کے ارتکاب کی صورت میں ،متعلقہ AML/CFT ریگولیٹری اتھارٹی[۴۴] ،اُس کا لائسنس یا رجسٹریشن منسوخ کر سکے گا یا کوئی دیگر انتظامی کارروائی کر سکے گی جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔

۴۰۔ الفاظ ''مشکوک ٹرانز یکشن کی رپوٹس'' کو AML ایکٹ میں ترامیم کے ذریعے سرکاری جریدے کے اعلامیہ نمبر F.22(50)/2020-Legis بتاریخ 24 ستمبر 2020، کی رو سے تبدیل کر دیا گیا۔

۴۱۔ الفاظ ''مشکوک ٹرانز یکشن کی رپوٹس'' کو AML ایکٹ میں ترامیم کے ذریعے سرکاری جریدے کے اعلامیہ نمبر F.22(50)/2020-Legis بتاریخ 24 ستمبر 2020، کی رو سے تبدیل کر دیا گیا۔

۴۲۔ لفظ ''تین'' کو AML ایکٹ میں ترامیم کے ذریعے سرکاری جریدے کے اعلامیے نمبر F.22(8)/2019-Legis کی رو سے تبدیل کر دیا گیا۔

۴۳۔ لفظ ''ایک'' کو AML ایکٹ میں ترامیم کے ذریعے سرکاری جریدے کے اعلامیے نمبر F.22(8)/2019-Legis کی رو سے تبدیل کر دیا گیا۔

۴۴۔ الفاظ ''ریگولیٹری اتھارٹی'' کو AML ایکٹ میں ترامیم کے ذریعے سرکاری جریدے کے اعلامیہ نمبر F.22(50)/2020-Legis بتاریخ 24 ستمبر 2020، کی رو سے تبدیل کر دیا گیا۔

۳۴۔ **معلومات کا افشاء کرنا۔** (۱) [۴۵]کسی بھی رپورٹنگ ہیئت یا وسطی کا کوئی بھی ڈائریکٹرز، افسران، ملازمین اور کارندے جو STR یا CTR کو رپورٹ کرتے ہیں اس قانون کے مطابق یا کسی بھی دیگر اتھارٹی کو انکشاف کرنے سے منع ک دیا گیا ہے، بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر، کسی بھی شخص کو کہ ٹرانزیکشن کی رپورٹ کر دی گئی ہے تاوقتیکہ حسب ذیل کے تحت ضوابط کی مطابقت میں کارپوریٹ گروپس کے ساتھ اقرارنامہ کا انکشاف نہ ہو؛ اور۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کی خلاف ورزی فوجداری جرم ہے اور اس کی خلاف ورزی کرنے والا زیادہ سے زیادہ پانچ [۴۶]سال سزائے قید یا دو ملین [۴۷]روپے تک جرمانے یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

(۳) اس ایکٹ کے احکامات کے تحت یا ان کی مطابقت میں رپورٹنگ ہیئت [۴۸]یا کسی بھی شخص کی طرف سے دی گئی کوئی خفیہ معلومات، ایف ایم یو، تحقیقاتی ایجنسی یا کسی افسر کی طرف سے، جیسی بھی صورت ہو خفیہ رکھی جائیں گی۔

۳۵۔ **امتناع اختیار سماعت۔** (۱) اس ایکٹ کے تحت کی گئی کاروائی یا جاری کردہ کسی حکم کو منسوخ کرنے یا اس میں ترمیم کرنے کے لئے کسی عدالت میں کوئی مقدمہ پیش نہیں کیا جائے گا اور اس ایکٹ کے تحت نیک نیتی سے کئے گئے یا کئے جانے والے کسی بھی اقدام کے لئے وفاقی حکومت یا حکومت کے کسی افسر یا ایف ایم یو، ان کے افسران کے زیر کنٹرول اور زیر نگرانی کسی ایجنسی یا قومی مجلس عاملہ کے کسی رُکن یا جنرل کمیٹی کے خلاف کوئی استغاثہ، نالش یا کوئی دیگر قانونی کارروائی دائر نہیں کی جائے گی۔

۴۵۔ دفعہ ۳۴ کی ذیلی دفعہ (۱) کو AML ایکٹ میں ترامیم کے ذریعے سرکاری جریدے کے اعلامیہ نمبر F.22(50)/2020-Legis بتاریخ 24 ستمبر 2020، کی رو سے تبدیل کر دیا گیا۔

۴۶۔ لفظ ''تین'' کو AML ایکٹ میں ترامیم کے ذریعے سرکاری جریدے کے اعلامیے نمبر F.22(8)/2019-Legis کی رو سے تبدیل کر دیا گیا۔

۴۷۔ الفاظ ''پانچ لاکھ'' کو AML ایکٹ میں ترامیم کے ذریعے سرکاری جریدے کے اعلامیہ نمبر F.22(8)/20219-Legis، کی رو سے تبدیل کر دیا گیا۔

۴۸۔ الفاظ ''مالیاتی ادارہ، غیر مالیاتی کاروبار اور پیشہ'' کو AML ایکٹ میں ترامیم کے ذریعے سرکاری جریدے کے اعلامیہ نمبر F.22(50)/2020-Legis بتاریخ 24 ستمبر 2020، کی رو سے تبدیل کر دیا گیا۔

(۲) کسی عدالت کو یہ اختیار سماعت حاصل نہیں ہوگا کہ وہ کسی ایسے مقدمے یا کارروائی کی سماعت کرے جو کسی ایسے معاملے کی نسبت ہو جس کے فیصلے کا اختیار اس ایکٹ کی رو سے یا اس کے تحت اور تحقیقاتی افسر اور کمیٹی یا عدالت کو حاصل ہو، اور اس ایکٹ کے تحت تفویض کردہ اختیار کے تحت کی گئی یا کی جانے والی کسی بھی کارروائی کی نسبت کوئی عدالت یا حاکم مجاز کوئی ہدایت جاری نہیں کرے گا۔

۳۶۔ <u>بعض وجوہات کی بناء پر نوٹس وغیرہ غیر مؤثر نہیں ہوں گے۔</u> اس ایکٹ کے احکام کی مطابقت میں جاری کیا گیا یا جاری کیا جانے والا کوئی بھی نوٹس، سمن، حکم، یا پیش کردہ یا پیش کی جانے والی کوئی بھی دستاویز یا کی گئی یا کی جانے والی کوئی بھی کارروائی محض کسی غلطی، نقص یا فروگزاشت کی وجہ سے غیر مؤثر نہیں ہوگی یا کوئی نوٹس، سمن، حکم، دستاویز یا کارروائی اس ایکٹ کے مقاصد سے ہم آہنگ نہ ہونے کی وجہ سے غیر مؤثر متصور نہیں ہوگی ۔

۳۷۔ <u>شخص قانونی کی جانب سے جرائم</u>[۴۹] **۔** (۱) جبکہ کوئی شخص قانونی اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کا ارتکاب کرتا ہے تو، ہر ایک شخص اُس وقت جب جرم کا ارتکاب کیا تھا، جرم کا مجرم متصور ہوگا اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی اور بحسبہٗ سزا دی جائے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ اس ذیلی دفعہ میں شامل کوئی بھی امر شخص حقیقی کو سزا کا مستوجب نہیں بنائے گی اگر وہ یہ ثابت کر دے کہ خلاف ورزی اس کے علم کے بغیر ہوئی یا اس نے اس خلاف ورزی کو روکنے کی حتی الامکان کوشش کی۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) میں شامل کسی امر کے باوصف جہاں اس ایکٹ کے تحت جرم کا ارتکاب شخص قانونی کی جانب سے کیا گیا ہو اور یہ ثابت شدہ ہو کہ خلاف ورزی اس کے کسی بھی شخص قانونی کے ڈائریکٹر، مینجر ، سیکرٹری یا دوسرے افسر کی رضامندی، چشم پوشی یا علم کے ساتھ ہوئی ہے، تو مذکورہ ڈائریکٹر، مینجر ، سیکرٹری یا دوسرے افسر خلاف ورزی کے مجرم متصور ہوں گے اور اُن کے خلاف کارروائی کی جائے گی اور بحسبہٗ سزا دی جائے گی۔

<u>تشریح:</u> اس دفعہ کی اغراض کے لیے ''ڈائریکٹر'' سے فرم کی نسبت، فرم کا شراکت دار مراد ہے۔

۴۹۔ دفعہ ۳۷ کو AML ایکٹ میں ترامیم کے ذریعے سرکاری جریدے کے اعلامیہ نمبر F.22(50)/2020-Legis بتاریخ 24 ستمبر 2020، کی رو سے تبدیل کر دیا گیا۔

۳۸۔ **موت یا دیوالیہ ہونے کی صورت میں کارروائی کا تسلسل ۔(۱)** جبکہ،۔

(الف) اس ایکٹ کے تحت کسی شخص کی جائیداد قرق کر لی گئی ہو اور مذکورہ جائیداد کی قرقی کے حکم کے خلاف کوئی درخواست پیش نہ کی گئی ہو؛ یا

(ب) عدالت کو کوئی درخواست دی گئی ہو؛ اور

(اول) اس صورت میں جس کا حوالہ شق (الف) میں دیا گیا ہے، مذکورہ شخص وفات پا جائے یا عدالت میں درخواست دائر کرنے سے قبل عدالتی فیصلہ میں دیوالیہ قرار دے دیا گیا ہو؛ یا

(دوم) اس صورت میں جس کا حوالہ شق (ب) میں دیا گیا ہے مذکورہ شخص درخواست کی التواء کے دوران وفات پا جاتا ہے یا عدالتی حکم میں دیوالیہ قرار دیا جاتا ہے،

تو مذکورہ شخص کے قانونی نمائندے یا سرکاری طور پر نامزد شخص یا سرکاری طور پر وصول کنندہ، جیسی بھی صورت ہو، کی طرف سے مذکورہ شخص کی بجائے عدالت میں درخواست دائر کرنا یا عدالت میں درخواست پر کارروائی جاری رکھنا جیسی بھی صورت ہو، قانونی امر ہوگا۔

(۲) جبکہ،۔

(الف) عدالت کی جانب سے کوئی فیصلہ یا حکم صادر ہونے کے بعد دفعہ ۲۳ کے تحت عدالت عالیہ میں کوئی اپیل دائر نہ کی گئی ہو؛ یا

(ب) ایسی کوئی بھی اپیل جو عدالت عالیہ میں دائر کر دی گئی ہو؛ تب۔۔۔

(اول) اس صورت میں جس کا حوالہ شق (الف) میں دیا گیا ہے، وہ شخص جو اپیل دائر کرنے کا حقدار ہو یا عدالت عالیہ کے سامنے اپیل دائر کرنے سے قبل فوت ہو جائے یا دیوالیہ قرار دے دیا جائے، یا

(دوم) اس صورت میں جس کا حوالہ شق (ب) میں دیا گیا ہے، جس شخص نے اپیل دائر کی تھی، وہ فوت ہو جائے یا عدالت عالیہ میں زیر التواء اپیل کے دوران دیوالیہ قرار دے دیا جائے ؛

تو، مذکورہ شخص کے قانونی نمائندوں یا قانونی طور پر نامزد شخص یا قانونی وصول کنندہ، جیسی بھی صورت ہو، کو مذکورہ شخص کی جگہ عدالت عالیہ میں اپیل دائر کرنے، یا عدالت عالیہ کے اوپر، اپیل کی سماعت جاری رکھنے کا

قانوناً حق حاصل ہوگا اور ایسی اپیل کرنے یا اسے جاری رکھنے کے سلسلے میں جہاں تک ہوسکتا ہے دفعہ ۲۳ کے احکام کا اطلاق ہوگا۔

(۳) ذیلی دفعہ (۱) یا ذیلی دفعہ (۲) کے تحت قانونی طور پر نامزد شخص یا قانونی وصول کنندہ، دیوالیہ ایکٹ، ۱۹۰۹ء (کراچی ڈویژن) (نمبر ۳ بابت ۱۹۰۹ء) یا صوبائی دیوالیہ ایکٹ ۱۹۲۰ء (نمبر ۵ بابت ۱۹۲۰ء) کے تحت جیسی بھی صورت ہو، استعمال کرے گا۔

۳۹۔ **<u>یہ ایکٹ دوسروں پر حاوی ہوگا۔</u>** **(۱)** ذیلی دفعہ (۲) کے تابع، اس ایکٹ کے احکام فی الوقت نافذ العمل کسی دوسرے قانون میں شامل کسی امر سے متناقض ہونے کے باوجود مؤثر ہوں گے۔

(۲) اس ایکٹ کے احکامات، اینٹی نارکوٹکس فورس ایکٹ، ۱۹۹۷ء (نمبر ۳ بابت ۱۹۹۷ء)، نشہ آور مواد کے کنٹرول کا ایکٹ، ۱۹۹۷ء (نمبر ۲۵ بابت ۱۹۹۷ء)، انسداد دہشت گردی ایکٹ، ۱۹۹۷ء (نمبر ۲۷ بابت ۱۹۹۷ء) اور قومی احتساب آرڈیننس، ۱۹۹۹ء (نمبر ۱۸ مجریہ ۱۹۹۹ء) اور پیش گوئی جرائم سے متعلق کسی بھی دیگر قانون کے علاوہ ہوں گے اور اس میں کمی نہیں کریں گے۔

۴۰۔ **<u>اراکین وغیرہ، سرکاری ملازمین ہوں گے۔</u>** مجموعہ تعزیرات پاکستان (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) کی دفعہ ۲۱ کے مفہوم میں ڈائریکٹر جنرل، قومی مجلس عاملہ اور جنرل کمیٹی کے اراکین، اور دوسرے افسران اور ایف ایم یو کے ملازمین، تحقیقاتی افسر اور اُس کے ماتحت افسران سرکاری ملازم متصور ہوں گے۔

۴۱۔ **<u>ایکٹ کا اطلاق مالیاتی جرائم پر نہیں ہوگا۔</u>** (۱) ماسوائے FMU، کسی تحقیقاتی یا استغاثہ ایجنسی کی پیشگی مشاورت سے محصول فروخت ایکٹ، ۱۹۹۰ء (نمبر ۷ بابت ۱۹۹۰ء) اور وفاقی آبکاری ایکٹ، ۲۰۰۵ء کے تحت قابل سزا پیش گوئی جرم سے متعلق تطہیر زر کے جرم میں کسی شخص کا مواخذہ نہیں کیا جائے گا۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) میں مصرحہ قوانین کی نسبت، حسب ذیل کے علاوہ کوئی جرم پیش گوئی جرم کے طور پر مشتہر نہیں کیا جائے گا، یعنی:۔

(الف) محصول فروخت ایکٹ، ۱۹۹۰ء کی دفعہ ۳۳ کی ذیلی دفعات ۱۱ اور ۱۳ کو دفعہ ۲ (۳۷) کے ساتھ ملا کر پڑھتے ہوئے؛ اور

(ب) وفاقی آبکاری ایکٹ، ۲۰۰۵ء کی دفعہ ۱۹ کی ذیلی دفعہ (۳)۔''

۴۲۔ **جدول میں ترمیم کا اختیار۔** وفاقی حکومت، سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے، اس ایکٹ کے جدول میں اس طرح ترمیم کرے گی تاکہ اس میں کوئی اندراج کیا جاسکے یا ترمیم کی جاسکے یا اِس میں سے کسی اندراج کو حذف کیا جاسکے۔

۴۳۔ **قواعد وضع کرنے کا اختیار۔** وفاقی حکومت، قومی مجلس عاملہ کے ساتھ مشورے سے، اور سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے، اس ایکٹ کی اغراض کی بجا آوری کے لئے قواعد وضع کر سکے گی۔

۴۴۔ **ضوابط وضع کرنے کا اختیار۔** قومی مجلس عاملہ کی نگرانی اور کنٹرول کے مطابق، ایف ایم یو، سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے، ایسے ضوابط وضع کرے گی جو کہ اس کے کارہائے منصبی کی انجام دہی کے لئے اور اس ایکٹ کے مقاصد کو پورا کرنے کے لئے ضروری ہوں۔

۴۵۔ **مشکلات کے ازالہ کا اختیار۔** اگر اس ایکٹ کے احکامات کو مؤثر بنانے میں کوئی مشکل پیش آئے، تو وفاقی حکومت سرکاری جریدے میں شائع کردہ، فرمان کے ذریعے ایسے احکام وضع کرے گی جو کہ اس ایکٹ کی دفعات سے متناقص نہ ہوں جو اِسے مشکل کے ازالے کے لئے ضروری معلوم ہوں۔

۴۶۔ **کارروائیوں کا جواز، وغیرہ:۔** وفاقی حکومت، مالیاتی نگران یونٹ کمیشن (FMU) یا اس کے افسران کی جانب سے ۵/جنوری، ۲۰۰۸ء کے بعد اور اس ایکٹ کے آغاز نفاذ سے قبل کوئی بھی کیا گیا کام، کی گئی کارروائیاں، جاری کردہ فرمان، وضع کردہ دستاویزات، جاری کردہ اعلامیے، تفویض کردہ اختیارات، قبول کردہ یا استعمال کردہ اس ایکٹ کے احکامات کے تحت جائز طور پر کیئے گئے، وضع کردہ، جاری کردہ، لئے گئے، شروع کئے گئے، عطاء کردہ، قبول کردہ اور استعمال کردہ متصور ہوں گے اور ہمیشہ سے بحسبہ مؤثر متصور ہوں گے۔

''جدول۔اوّل''

[دیکھئے دفعہ۲(۲۶)] ۵۰؎

دفعہ۔ایک **مجموعہ تعزیرات پاکستان،۱۸۶۰ء(ایکٹ نمبر۴۵ بابت ۱۸۶۰ء)**

۱۰۹	اعانت کی سزا اگر اعانت کردہ فعل کا ارتکاب اس کے نتیجے میں ہوا ہو اور جبکہ اس کی سزا کے لئے کوئی واضح حکم نہ دیا گیا ہو۔
۱۱۱	جب اعانت ایک فعل میں کی جائے اور دوسرا فعل واقع ہو تو معین کی ذمہ داری۔
۱۱۲	معین کب اعانت کردہ فعل اور مرتکب شدہ فعل کے لئے مجموعی سزا کا مستوجب ہوتا ہے۔
۱۱۳	کسی اعانت کردہ فعل سے معین کے مقصود نتیجہ مختلف ظہور میں آنے پر معین کی ذمہ داری۔
۱۱۵	ایسے جرم میں اعانت جس کے لئے سزائے موت یا عمر قید مقرر ہے، اگر جرم کا ارتکاب نہ کیا گیا ہو، اگر اس کے باعث ضرر رساں فعل کا ارتکاب کیا جائے۔
۱۱۶	ایسے جرم میں اعانت جس کے لئے قید کی سزا مقرر ہو اگر جرم کا ارتکاب نہ کیا گیا ہو۔
۱۱۷	ایسے جرم میں اعانت کرنا جس کا ارتکاب عوام الناس یا دس سے زیادہ اشخاص کریں۔
۱۱۸	ایسے جرم کے ارتکاب کے منصوبے کو پوشیدہ رکھنا جس کی سزا موت یا عمر قید ہو، اگر جرم کا ارتکاب ہو؛ اگر جرم کا ارتکاب نہ کیا گیا ہو۔
۱۱۹	اگر سرکاری ملازم ایسے جرم کے ارتکاب کے منصوبے کو پوشیدہ رکھے جس کا انسداد اس پر فرض ہے۔
۱۲۰	ایسے جرم کے ارتکاب کو پوشیدہ رکھنا جس کی سزا قید ہو۔
۱۲۰اب	سازش مجرمانہ کی سزا۔
۱۲۱	پاکستان کے خلاف جنگ کرنا یا جنگ کرنے کی کوشش کرنا یا جنگ کرنے میں اعانت کرنا۔
۱۲۱الف	دفعہ ۱۲۱ کی رو سے قابل سزا جرائم کے ارتکاب کی سازش کرنا۔

۵۰؎ ریفرنس میں AML ایکٹ میں ترامیم کے ذریعے سرکاری جریدے کے اعلامیہ نمبر F.22(50)/2020-Legis بتاریخ 24 ستمبر 2020، کی رو سے ترمیم کردی گئی۔

۱۲۲ پاکستان کے خلاف جنگ کی نیت سے ہتھیار وغیرہ جمع کرنا۔

۱۶۱ سرکاری ملازم کا کسی کارِ منصبی سے متعلق اجر جائز کے سوائے ما بہ الاحتظاظ قبول کرنا۔

۱۶۲ سرکاری ملازم کو بداعمال یا ناجائز ذرائع سے متاثر کرنے کے لئے ما بہ الاحتظاظ وصول کرنا۔

۱۶۳ سرکاری ملازم پر ذاتی اثر ورسوخ استعمال کرنے کے لئے ما بہ الاحتظاظ وصول کرنا۔

۱۶۴ سرکاری ملازم کے لئے دفعہ ۱۶۲ یا ۱۶۳ میں تعریف شدہ جرائم کی اعانت کی سزا۔

۱۶۵ سرکاری ملازم کا بلا بدل کسی ایسے شخص سے قیمتی شے حاصل کرنا جو اس کارروائی یا کاروبار سے متعلق ہو جو مذکورہ سرکاری ملازم نے انجام دیا ہو۔

۱۶۵الف دفعہ ۱۶۱ میں تعریف شدہ جرائم کی اعانت کی سزا۔

۳۰۲ قتل عمد کی سزا۔

۳۱۶ قتل شبہ عمد کی سزا۔

۳۲۷ سزا۔

۳۳۶الف سنکنر ن مادہ کی وجہ سے ضرر پہنچانا ☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۳۳۷ک جبراً اقبال جرم کرانے یا املاک کی زبردستی واپسی کے لئے ضرر پہنچانا۔

۳۳۷(۲)(ہ) شجہ اُمہ☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۳۳۷(۲)(و) شجہ دامغہ ☆☆☆☆☆☆☆☆

۳۳۷(۳)(پنجم) متاثرہ کی کھوپڑی کے فریکچر کا سبب بنے اور زخم دماغ کی جھلی کو متاثر کرتا ہو☆☆☆☆☆☆☆

۳۳۷(۳)(ششم) متاثرہ کی کھوپڑی کے فریکچر کا سبب بنتا ہو تا کہ زخم دماغ کی جھلی کو چھو جائے ☆☆☆☆☆☆☆☆

۳۴۳ تین یا اس سے زائد ایام کے لئے حبس بیجا میں رکھنا۔

۳۴۴ دس یا اس سے زائد ایام کے لئے حبس بیجا میں رکھنا۔

۳۴۵ کسی ایسے شخص کو حبس بیجا میں رکھنا جس کے لئے حکم نامہ رہائی جاری کیا جا چکا ہو۔

۳۴۶ خفیہ طور پر حبس بیجا میں رکھنا۔

۳۴۷ استحصال مال یا فعل ناجائز کے لئے حبس بیجا میں رکھنا۔

۳۴۸ جبراً اقبال جرم کرنے یا مال کی بحالی پر مجبور کرنے کے لئے حبس بیجا میں رکھنا۔

۳۶۳	اغواء کی سزا۔
۳۶۴	قتل عمد کی غرض سے لے بھاگنا یا اغواء کرنا۔
۳۶۴الف	چودہ سال سے کم عمر شخص کو لے بھاگنا یا اغواء کرنا۔
۳۶۵	خفیہ یا غلط طور پر کسی شخص کو قید میں رکھنے کی غرض سے لے بھاگنا یا اغواء کرنا۔
۳۶۵الف	کسی شخص کو جبراً املاک یا کفالت المال کے ہتھیانے کے لئے اغواء کرنا یا لے بھاگنا۔
۳۶۵ب	عورت کو اس کی شادی وغیرہ پر مجبور کرنے کے لئے لے بھاگنا، اغواء کرنا یا ترغیب دینا۔
۳۶۶	عورت کو اس کی شادی وغیرہ پر مجبور کرنے کے لئے لے بھاگنا، اغواء کرنا یا ترغیب دینا۔
۳۶۶الف	نابالغ لڑکی کو ناجائز تعلقات کے لئے فراہم کرنا۔
۳۶۶ب	غیر ملک سے لڑکی کی درآمد کرنا۔
۳۶۷	کسی شخص کو ضرر شدید پہنچانے، غلام وغیرہ بنانے کی غرض سے لے بھاگنا یا اغواء کرنا۔
۳۶۷الف	کسی شخص کو غیر فطری خواہش نفسانی کی غرض سے لے بھاگنا یا اغواء کرنا۔
۳۶۸	ایسے شخص کو جس کو بھگا لیا گیا ہو یا اغواء کر لیا گیا ہو، ناجائز طور پر چھپانا یا حبس بیجا میں رکھنا۔
۳۶۹	دس سال سے کم عمر کے بچے کو اس کے جسم سے کچھ چرانے کے ارادے سے لے بھاگنا یا اغواء کرنا۔
۳۷۰	کسی شخص کو غلام کے طور پر خریدنا یا بیچنا۔
۳۷۱	عادتاً غلاموں کا کاروبار کرنا۔
۳۷۱الف	عصمت فروشی کی اغراض کے لئے کسی شخص کو فروخت کرنا۔
۳۷۱ب	عصمت فروشی کی اغراض کے لئے کسی شخص کو خریدنا۔
۳۷۴	ناجائز جبریہ محنت۔
۳۷۶	زناء بالجبر کی سزا۔
۳۷۹	سرقہ کی سزا۔
۳۸۰	رہائشی مکان وغیرہ میں سرقہ۔
۳۸۱	کلرک یا ملازم کا مالک کے قبضے میں مال کا سرقہ۔
۳۸۱الف	کار یا دوسری موٹر گاڑی کی چوری۔

۳۸۲ سرقہ کا ارتکاب کرنے کی غرض سے ہلاک کرنے،ضرر پہنچانے یا مزاحمت کرنے کی تیاری کے بعد سرقہ۔

۳۸۴ استحصال بالجبر کی سزا۔

۳۸۵ استحصال بالجبر کے ارتکاب کی خاطر کسی شخص کو مضرت کے خوف میں مبتلا کرنا۔

۳۹۲ سرقہ بالجبر کی سزا۔

۳۹۵ ڈکیتی کی سزا۔

۴۰۲ ڈکیتی کا ارتکاب کرنے کی غرض سے جمع ہونا۔

۴۰۲ب ہائی جیکنگ کی سزا۔

۴۰۶ خیانت مجرمانہ کی سزا۔

۴۱۱ بد دیانتی سے مال مسروقہ وصول کرنا۔

۴۱۲ ڈکیتی کے ارتکاب میں مال مسروقہ کو بد دیانتی سے وصول کرنا۔

۴۱۳ عادتاً مال مسروقہ کا کاروبار کرنا۔

۴۱۴ مال مسروقہ کی پوشیدگی میں اعانت۔

۴۱۷ دغا کی سزا۔

۴۱۹ بہروپ کے ذریعے دھوکہ دینے کی سزا۔

۴۲۱ بد دیانتی یا فریب سے مال کی منتقلی یا اخفا تاکہ قرض خواہوں میں تقسیم نہ ہو سکے۔

۴۲۲ بد دیانتی سے یا فریب سے قرض خواہوں کو قرض کی وصولی روکنا۔

۴۲۳ ایسے انتقال نامے کی جس میں بدل کر جھوٹا بیان درج ہو بد دیانتی سے یا فریب سے تکمیل کرنا۔

۴۲۴ مال کی بد دیانتی سے یا فریب سے منتقلی کا اخفاء۔

۴۶۵ جعل سازی کی سزا۔

۴۶۷ قیمتی کفالت، وصیت وغیرہ میں جعل سازی کرنا۔

۴۶۸ دھوکہ دہی کی غرض سے جعل سازی کرنا۔

۴۷۱ جعلی دستاویز کو صحیح دستاویز کے طور پر استعمال کرنا۔

۴۷۲ جعلی مہر وغیرہ کو اس نیت سے بنانا یا پاس رکھنا کہ دفعہ ۴۶۷ کے تحت قابل سزا جعل سازی کا

	ارتکاب کیا جائے۔
۴۷۳	جعلی مہر وغیرہ کو اس نیت سے بنانا یا قبضہ میں رکھنا کہ بصورت دیگر قابل سزا جعل سازی کا ارتکاب کیا جائے۔
۴۷۴	دفعہ ۴۶۶ یا ۴۶۷ میں بیان کردہ دستاویز یہ جانتے ہوئے کہ وہ جعلی ہے اصلی کے طور پر استعمال کرنے کی نیت سے اپنے قبضے میں رکھنا۔
۴۷۵	اس مارکے یا نشان کی تلبیس کرنا جو دفعہ ۴۶۷ میں بیان شدہ دستاویزات کی تصدیق کے لئے استعمال ہوتے ہیں یا ملتبس نشانی لگائی ہوئی چیز کا اپنے قبضے میں رکھنا۔
۴۷۶	دفعہ ۴۶۷ میں بیان شدہ دستاویزات کے علاوہ دستاویزات کی تصدیق کے لئے استعمال ہونے والے مارکہ یا نشان کی تلبیس کرنا یا کوئی ملتبس نشان کی ہوئی چیز قبضہ میں رکھنا۔
۴۷۷	وصیت نامہ، تبنیت نامہ یا قیمتی کفالت کو فریباً منسوخ کر دینا یا تلف کر ڈالنا۔
۴۷۷الف	حسابات میں جعل نویسی۔
۴۸۲	کوئی جھوٹا نشان تجارت یا نشان ملکیت استعمال کرنا۔
۴۸۳	کسی دوسرے کے استعمال کردہ نشان تجارت یا نشان ملکیت کی تلبیس کرنا۔
۴۸۴	کسی سرکاری ملازم کی طرف سے استعمال کئے جانے والے نشان کی تلبیس کرنا۔
۴۸۵	کسی نشان تجارت یا نشان ملکیت کی تلبیس کے لئے کوئی آلہ بنانا یا قبضے میں رکھنا۔
۴۸۶	ایسا مال بیچنا جس پر ملتبس نشان تجارت یا نشان ملکیت لگا ہوا ہو۔
۴۸۷	کسی ظرف پر جس میں مال ہو جھوٹا نشان بنانا۔
۴۸۸	کسی مذکورہ جھوٹے نشان کو استعمال کرنے کی سزا۔
۴۸۹	مضرت پہنچانے کی نیت سے نشان ملکیت میں تحریف کرنا۔
۴۸۹الف	کرنسی نوٹ یا بنک نوٹ کی تلبیس۔
۴۸۹ب	جعلی یا ملتبس کرنسی نوٹ یا بنک نوٹ پر اصل کے طور پر دستخط کرنا۔
۴۸۹ج	جعلی یا ملتبس کرنسی نوٹ یا بنک نوٹ اپنے قبضے میں رکھنا۔
۴۸۹د	جعلی یا ملتبس کرنسی نوٹ یا بنک نوٹ بنانے کے لئے آلات یا سامان بنانا یا قبضے میں رکھنا۔

۴۸۹ہ کرنسی نوٹوں یا بنک نوٹوں سے مشابہ دستاویزات بنانا یا استعمال کرنا۔

۴۸۹ز پرائز بانڈز سے مشابہ دستاویزات استعمال کرنا یا تلبیس کرنا یا اس کی ناجائز فروخت کرنا☆☆۔

۴۹۳الف کسی شخص کا فریب سے جائز نکاح کا یقین دلا کر ہم بستری کرنا۔

۴۹۶الف کسی عورت کو مجرمانہ نیت سے ورغلانا یا نکال کرلے جانا یا روکے رکھنا۔

دفعہ۔دو اسلحہ ایکٹ،۱۸۷۸ء(نمبر۱۱بابت۱۸۷۸ء)

۱۹ دفعہ۵، ۶، ۱۰، ۱۳تا۱۷کی خلاف ورزی کے لئے۔

۲۰ دفعہ۵تا۱۰، ۱۴ اور۱۵کی خلاف ورزی کے لئے۔

دفعہ۔تین غیرملکیوں کا ایکٹ،۱۹۴۶(نمبر۳۱بابت۱۹۴۶ء)

۱۴ سزائیں۔

دفعہ تین۔الف انسدادرشوت ستانی ایکٹ،۱۹۴۷ء(نمبر۲بابت۱۹۴۷ء)☆☆

۵ مجرمانہ غلط روی۔

۵ب اثاثہ جات کا اعلان۔

۵ج آمدن کے معلوم ذرائع سے ناجائز املاک کا قبضہ۔

دفعہ تین۔ب غیرملکی زرمبادلہ ضابطہ ایکٹ،۱۹۴۷ء(نمبر۷بابت۱۹۴۷ء)

غیرقانونی غیرملکی کرنسی کا کاروبار☆☆

دفعہ۴کی ذیلی دفعہ(۱)کو دفعہ۲۳کے ساتھ ملا کر پڑھتے ہوئے۔

دفعہ۵کو دفعہ۲۳کے ساتھ ملا کر پڑھتے ہوئے۔

دفعہ۔چار حق تصنیف آرڈیننس،۱۹۶۲ء(نمبر۳۴مجریہ۱۹۶۲ء)

۶۶ حق تصنیف یا اس آرڈیننس کی رو سے عطا کردہ دیگر حقوق کی خلاف ورزی کے جرائم۔

۶۷ خلاف ورزی کرنے والے نسخے تیار کرنے کی غرض سے پلیٹوں کا قبضہ۔

۶۸ رجسٹر میں غلط اندراجات وغیرہ کرنے یا جھوٹی شہادت حاضر کرنے یا پیش کرنے کے لئے سزا۔

۶۹ کسی ہیت مجاز یا افسر کو فریب دینے یا اس پر اثر ڈالنے کی غرض سے غلط بیانات دینے کی سزا۔

۷۰ منصفی یا غلط نسبت دہی، وغیرہ۔

دفعہ۔پانچ پاکستان اسلحہ آرڈیننس، ۱۹۶۵ء(مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر ۲۰ مجریہ ۱۹۶۵ء)

۱۳ دفعات ۴، ۵، ۸تا ۱۱ کی خلاف ورزی کی سزا۔

دفعہ۔چھ کسٹمز ایکٹ ۱۹۶۹ء(نمبر ۴ بابت ۱۹۶۹ء)☆☆

دفعہ ۲(ق) کو دفعہ ۱۵۶(۱) کی شق ۸، ۸۹ کے ساتھ ملا کر پڑھتے ہوئے

دفعہ ۱۵ کو دفعہ ۱۵۶(۱) کی شق ۸، ۹، ۸۹ ، ۱۸۹ور ۹۰ کے ساتھ ملا کر پڑھتے ہوئے

دفعہ ۱۶ کو دفعہ ۱۵۶(۱) کی شق ۸، ۹، ۸۹ اور ۹۰ کے ساتھ ملا کر پڑھتے ہوئے

دفعہ ۳۲ کو دفعہ ۱۵۶(۱) کی شق ۱۴ کے ساتھ ملا کر پڑھتے ہوئے

دفعہ ۳۲ الف کو دفعہ ۱۵۶(۱) کی شق ۱۴ الف کے ساتھ ملا کر پڑھتے ہوئے

دفعہ ۱۳۹ کو دفعہ ۱۵۶(۱) کی شق ۷۰ کے ساتھ ملا کر پڑھتے ہوئے

دفعہ۔چھ الف سکیورٹیز ایکٹ ۲۰۱۵ء(ایکٹ نمبر ۳ بابت ۲۰۱۵ء)☆☆☆

دفعہ ۱۲۸۔ (اندرونی تجارت کی ممانعت) کو دفعہ ۱۵۹ کے ساتھ ملا کر پڑھتے ہوئے

دفعہ ۱۳۳(بازار میں ہیرا پھیری) کو دفعہ ۱۵۹ کے ساتھ ملا کر پڑھتے ہوئے

دفعہ۔سات ترک وطن (امیگریشن) آرڈیننس، ۱۹۷۹ء(نمبر ۱۸ مجریہ ۱۹۷۹ء)

۱۷ غیر قانونی ترک وطن وغیرہ۔

۱۸ ترک وطن کی فریبانہ ترغیب۔

۱۹ حکومتی اتھارٹی کی غلط بیانی۔

۲۲ غیر ملکی ملازمت فراہم کرنے کے لئے رقم وغیرہ حاصل کرنا۔

دفعہ۔سات الف محصول فروخت ایکٹ، ۱۹۹۰ء☆☆☆☆

۳۴۳ (فہرست کی دفعہ ۳۴۳ کے اندراجات ۱۱۱ اور ۱۳) جرائم اور تعزیرات

دفعہ۔آٹھ انسداد منشیات ایکٹ، ۱۹۹۷ء (نمبر ۲۵ بابت ۱۹۹۷ء)

۵ دفعہ ۴ کی خلاف ورزی کے لئے سزا۔

۹ دفعہ ۶، ۷ اور ۸ کی خلاف ورزی کے لئے سزا۔

۱۱ دفعہ ۱۰ کی خلاف ورزی کے لئے سزا۔

۱۳ دفعہ ۱۲ کی خلاف ورزی کے لئے سزا۔

۱۵ دفعہ ۱۴ کی خلاف ورزی کے لئے سزا۔

۴۱ منجمند املاک کے انتقال کی ممانعت۔

۴۲ ایسی جائیداد حاصل کرنے کی ممانعت جس کی بابت اس ایکٹ کے تحت کارروائی کی گئی ہو۔

دفعہ۔نو انسداد دہشت گردی ایکٹ، ۱۹۹۷ء (نمبر ۲۷ بابت ۱۹۹۷ء)☆

اس ایکٹ کے تحت تمام جرائم۔

دفعہ۔نو الف ماحولیاتی تحفظ پاکستان ایکٹ، ۱۹۹۷ء (نمبر ۳۴ بابت ۱۹۹۷ء)☆

۱۷ تعزیرات۔

۱۸ ہیئت ہائے جسدیہ کی جانب سے جرائم۔

دفعہ۔دس قومی احتساب آرڈیننس، ۱۹۹۹ء (نمبر ۱۸ مجریہ ۱۹۹۹ء)

۹ رشوت خوری اور بدعنوانی۔

دفعہ۔گیارہ اندارج شدہ نمونہ جات آرڈیننس ۲۰۰۰ء (نمبر ۴۵ مجریہ ۲۰۰۰ء)☆

۲۷ جرائم اور تعزیرات۔

۲۸ رجسٹر کی جعلی نویسی، وغیرہ۔

۲۹ دھوکہ دہی سے کوئی خاکہ بطور اندراج شدہ پیش کرنا۔

دفعہ۔بارہ نشان تجارت آرڈیننس، ۲۰۰۱ء (نمبر ۱۹ مجریہ ۲۰۰۱ء)☆

۹۹ غلط تجارتی تفصیلات لاگو کرنے کے لیے تعزیر، وغیرہ۔

۱۰۱ رجسٹر میں جعلی اندراجات کے لیے تعزیر

۱۰۷ قانون نشان تجارت سے متعلق مقام کاروبار کا غیر مناسب ذکر کے لیے تعزیر

دفعہ۔بارہ الف محصول آمدن آرڈیننس، ۲۰۰۱ء☆☆☆☆☆

۱۹۲ تصدیق میں جھوٹے بیان پر استغاثہ۔ جہاں دس ملین یا اس سے زائد ٹیکس سے بچنے کی کوشش کی گئی ہو

۱۹۲الف آمدنی چھپانے کی بابت استغاثہ۔ جہاں دس ملین یا اس سے زائد ٹیکس سے بچنے کی کوشش کی گئی ہو

۱۹۴ قومی ٹیکس نمبر (سرٹیفکیٹ) کے غیر مناسب استعمال پر استغاثہ۔ جہاں دس ملین یا اس سے زائد ٹیکس سے بچنے کی کوشش کی گئی ہو

۱۹۹ اعانت پر استغاثہ۔ جہاں دس ملین یا اس سے زائد ٹیکس سے بچنے کی کوشش کی گئی ہو

دفعہ۔تیرہ انسانی تجارت کو روکنے اور اسے کنٹرول کرنے کا آرڈیننس، ۲۰۰۲ء (نمبر ۵۹ مجریہ ۲۰۰۲ء)☆

۳ انسانی تجارت کے لیے سزا

۴ منظّم جرائم پیشہ گروپس کی طرف سے جرائم کا ارتکاب

۵۔ جرائم کے ارتکاب کا اعادہ

دفعہ۔چودہ وفاقی ایکسائز ایکٹ، ۲۰۰۵ء☆☆☆☆

۱۹(۳) جرائم، تعزیرات، جرمانے اور وابستہ معاملات

☆ ایس آر او نمبر ۳ بتاریخ ۸ جنوری، ۲۰۱۱ء کے ذریعے شامل کیا گیا۔

☆☆ وفاقی حکومت کے اعلامیہ بتاریخ یکم اپریل ۲۰۱۵ء کے ذریعے شامل کیا گیا۔

☆☆☆ وفاقی حکومت کے اعلامیہ بتاریخ ۲۱ دسمبر ۲۰۱۵ء کے ذریعے شامل کیا گیا۔

☆☆☆☆ وفاقی حکومت کے اعلامیہ بتاریخ ۳ فروری ۲۰۱۶ء کے ذریعے شامل کیا گیا۔

☆☆☆☆☆ وفاقی حکومت کے اعلامیہ بتاریخ ۲۰ مئی ۲۰۱۶ء کے ذریعے شامل کیا گیا۔

☆☆☆☆☆☆ وفاقی حکومت کے اعلامیہ بتاریخ ۱۳ جولائی ۲۰۲۰ء کے ذریعے شامل کیا گیا۔

جدول۔دوم ۵۱؎

[دیکھیں دفعہ ۵(۱)]

قومی مجلس عاملہ (نیشنل ایگزیکٹو کمیٹی) کے اراکین

۱۔ قومی مجلس عاملہ حسبِ ذیل اراکین پر مشتمل ہوگی:۔

(الف) وزیرخزانہ یاوزیراعظم کا مشیر برائے مالیات	چیئرمین
(ب) وزیرخارجہ اُمور	رکن
(ج) وزیرقانون وانصاف	رکن
(د) وزیرداخلہ	رکن
(ہ) وزیر برائے معاشی امور ڈویژن	رکن
(و) گورنرسٹیٹ بینک پاکستان	رکن
(ز) چیئرمین ایس ای سی پی	رکن
(ح) ڈائریکٹر جنرل، ایف ایم یو	رکن/سیکرٹری
(ط) ڈائریکٹر جنرل ایف اے ٹی ایف سیل	رکن
(ی) قومی مجلس عاملہ کے رکن کی خصوصی دعوت پر کوئی بھی دیگر رکن	

۲۔ ڈائریکٹر جنرل ایف ایم یو بطور سیکرٹری قومی مجلس عاملہ کام کرے گا۔

۵۱؎ AML ایکٹ میں ترامیم کے ذریعے سرکاری جریدے کے اعلامیہ نمبر F.22(50)2020-Legis بتاریخ 24 ستمبر 2020 کی رو سے جدول۔دوم کا اضافہ کردیا گیا۔

جدول۔سوم۵۲

[دیکھیں دفعہ۵(۵)]

جنرل کمیٹی کے اراکین

۱۔ جنرل کمیٹی حسبِ ذیل اراکین پر مشتمل ہوگی:۔

(الف) سیکرٹری خزانہ	چیئرمین
(ب) سیکرٹری داخلہ	رکن
(ج) سیکرٹری خارجہ امور	رکن
(د) سیکرٹری قانون	رکن
(ہ) چیئرمین قومی احتساب بیورو	رکن
(و) چیئرمین وفاقی محصول بورڈ	رکن
(ز) ڈائریکٹر جنرل، وفاقی تحقیقاتی ایجنسی	رکن
(ح) ڈائریکٹر جنرل، انسداد منشیات فورس	رکن
(ط) ڈپٹی گورنر ایس بی پی	رکن
(ی) کمشنر ایس ای سی پی	رکن
(ک) ڈائریکٹر جنرل، ایف ایم یو	رکن/سیکرٹری
(ل) ڈائریکٹر جنرل ایف اے ٹی ایف سیل	رکن

(م) جنرل کمیٹی کے رکن کی خصوصی دعوت پر دیگر کوئی رکن؛

۲۔ ڈائریکٹر جنرل ایف ایم یو بطور سیکرٹری جنرل کمیٹی بھی کام کرے گا۔

۵۲۔ AML ایکٹ میں ترامیم کے ذریعے سرکاری جریدے کے اعلامیہ نمبر F.22(50)2020-Legis بتاریخ 24 ستمبر 2020 کی رو سے جدول۔سوم کا اضافہ کر دیا گیا۔

جدول۔ چہارم۵۳

[دیکھیں دفعہ ۶ الف (۱)]

اے ایم ایل/سی ایف ٹی ریگولیٹری اتھارٹی

۱۔ اس ایکٹ کے اغراض کیلئے حسبِ ذیل ضابط کارا ے ایم ایل/سی ایف ٹی ریگولیٹری اتھارٹیز ہیں:۔

(اوّل) ایس بی پی کسی بھی رپورٹنگ ہیئت کے لیے جسے ایس بی پی کی جانب سے انصرام کردہ کسی بھی قانون کے تحت لائسنس دیا گیا ہو منضبط کیا گیا ہو؛

(دوم) ایس ای سی پی کسی بھی رپورٹنگ ہیئت کے لیے جسے ایس ای سی پی کی جانب سے انصرام کردہ کسی بھی قانون کے تحت لائسنس دیا گیا ہو یا منضبط کیا گیا ہو تاوقتیکہ اس ہیئت کو دیگر کسی اے ایم ایل/سی ایف ٹی ریگولیٹری اتھارٹی کی جانب سے لائسنس نہ دیا گیا ہو؛

(سوم) وفاقی محصول بورڈ غیر منقولہ جائیداد ، زیورات اور قیمتی دھاتوں اور قیمتی پتھروں کے شعبوں کے بیوپاریوں کے لیے ایف بی آر حسابات کے لیے بھی ایک اے ایم ایل/سی ایف ٹی ریگولیٹری اتھارٹی ہوگی جو آئی سی اے پی اور آئی سی ایم اے پی کے اراکین نہیں ہیں؛

(چہارم) قومی بچت (اے ایم ایل اور سی ایف ٹی) نگران بورڈ قومی بچت کی سکیموں کے لیے؛

(پنجم) پاکستان پوسٹ (اے ایم ایل اور سی ایف ٹی) نگران بورڈ پاکستان پوسٹ کے لیے؛ اور

(ششم) دیگر کوئی ایسی اتھارٹی جیسا کہ وفاقی حکومت کی جانب سے سرکاری جریدے میں اعلان کیا گیا ہو۔

۲۔ اس ایکٹ کے اغراض کے لیے حسبِ ذیل ایس آر بی ایس اے ایم ایل/سی ایف ٹی ریگولیٹری اتھارٹیز ہیں:

(اوّل) چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آرڈیننس ۱۹۶۱ء (ایکٹ نمبر ۱۰ بابت ۱۹۶۱ء) کے تحت قائم کردہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس پاکستان کا ادارہ ان کے متعلقہ اراکین کے لیے؛

(دوم) کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹس ایکٹ، ۱۹۶۶ء (ایکٹ نمبر ۱۴ بابت ۱۹۶۶ء) کے تحت قائم کردہ کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹس پاکستان (آئی سی ایم اے پی) کا ادارہ ان کے متعلقہ اراکین کے لیے؛

(سوم) قانون مختانہ وکلا و بار کونسل ایکٹ ۱۹۷۳ء (ایکٹ نمبر ۳۵ بابت ۱۹۷۳ء) کے تحت وکلاء اور دیگر آزاد قانونی پیشہ وروں کے لیے، جو پاکستان بار کونسل یا صوبائی بار کونسل کے تحت اندراج شدہ نہیں ہوں کے لیے قائم کردہ پاکستان بار کونسل؛ اور

(چہارم) دیگر کوئی ایس آر بی جیسا کہ وفاقی حکومت کی جانب سے سرکاری جریدے میں اعلان کیا جائے۔

۵۳۔ AML ایکٹ میں ترامیم کے ذریعے سرکاری جریدے کے اعلامیہ نمبر F.22(50)2020-Legis بتاریخ 24 ستمبر 2020 کی رو سے جدول۔ چہارم کا اضافہ کر دیا گیا۔